روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 16 / اپریل 2007ء 27 ربیع الاول 1428 ہجری 16 شہادت 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 82

صبر کا پھل

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

قیامت کے دن جب ابتلاؤں سے گزرنے والوں کو اجر دیا جائے گا تو اہل عافیت (جو مشکلات سے بچے رہے) خواہش کرینگے کہ ان کی کھالیں دنیا میں قینچیوں سے کاٹی جاتیں (اور وہ صبر کر کے ثواب حاصل کرتے۔)

(جامع ترمذی کتاب الزھد باب فی ذھاب البصر حدیث نمبر2326)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

بعض آدمی دیکھے گئے ہیں کہ جب کوئی ابتلاء آجائے تو گھبرا اٹھتے ہیں اور خدا تعالیٰ سے شکوہ کرنے لگتے ہیں۔ ان کی طبیعت میں ایک افسردگی پائی جاتی ہے، کیونکہ وہ صلح جو کلی طور پر خدا تعالیٰ سے ہونی چاہئے، ان کو حاصل نہیں ہوتی۔ خدا تعالیٰ سے انسان کی اسی وقت تک صلح رہ سکتی ہے کہ جب تک اس کی مانتا رہے۔ یہ بھی یاد رکھو کہ خدا تعالیٰ کا معاملہ ایک دوست کا معاملہ ہے۔ کبھی ایک دوست دوسرے کی مان لیتا ہے اور دوسرے وقت اس کو اس دوست کی ماننی پڑتی ہے اور یہ تسلیم خوشی اور انشراح صدر سے ہونی چاہئے نہ کہ مجبوراً۔

اللہ تعالیٰ ایک جگہ قرآن شریف میں فرماتا ہے...... (البقرہ:156) یعنی ہم آزماتے رہیں گے کبھی ڈرا کر، کبھی بھوک سے کبھی مالوں اور ثمرات وغیرہ کا نقصان کر کے۔ یہاں ثمرات میں اولاد بھی داخل ہے اور یہ بھی کہ بڑی محنت سے کوئی فصل تیار کی اور یکا یک اسے آگ لگ گئی اور وہ تباہ ہوگئی۔ یا دیگر امور کے لئے محنت اور مشقت کی، مگر نتیجہ میں ناکام رہ گیا۔ غرض مختلف قسم کے ابتلاء اور عوارض انسان پر آتے ہیں اور یہ خدا تعالیٰ کی آزمائش ہے۔ ایسی صورت میں جو لوگ اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی اور اس کی تقدیر کے لئے سر تسلیم خم کرتے ہیں۔ وہ بڑی شرح صدر سے کہتے ہیں .... (البقرہ:157) کسی قسم کا شکوہ اور شکایت یہ لوگ نہیں کرتے۔ ایسے لوگوں کی نسبت اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ....یعنی یہی وہ لوگ ہیں جن کے حصہ میں اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت آتی ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں لوگوں کو مشکلات میں راہ دکھا دیتا ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 255)

ایک مجلس میں بایزیدؒ وعظ فرما رہے تھے۔ وہاں ایک مشائخ زادہ بھی تھا' جو ایک لمبا سلسلہ رکھتا تھا۔ اس کو آپؒ سے اندرونی بغض تھا۔ اللہ تعالیٰ کا یہ خاصہ ہے کہ پرانے خاندانوں کو چھوڑ کر کسی اور کو لے لیتا ہے۔ جیسے بنی اسرائیل کو چھوڑ کر بنی اسمٰعیل کو لے لیا۔ کیونکہ وہ لوگ عیش وعشرت میں پڑ کر خدا کو بھول گئے ہوتے ہیں۔ .... (آل عمران:141) سو اس شیخ زادے کو خیال آیا کہ یہ ایک معمولی خاندان کا آدمی ہے۔ کہاں سے ایسا صاحبِ خوارق آ گیا کہ لوگ اس کی طرف جھکتے ہیں اور ہماری طرف نہیں آتے۔ یہ باتیں خدا تعالیٰ نے حضرت بایزیدؒ پر ظاہر کیں' تو انہوںؒ نے قصہ کے رنگ میں یہ بیان شروع کیا کہ ایک جگہ مجلس میں رات کے وقت ایک لمپ میں پانی سے ملا ہوا تیل جل رہا تھا۔ تیل اور پانی میں بحث ہوئی۔ پانی نے تیل کو کہا کہ تو کثیف اور گندہ ہے اور باوجود کثافت کے میرے اوپر آتا ہے۔ میں ایک مصفا چیز ہوں اور طہارت کے لئے استعمال کیا جاتا ہوں لیکن نیچے ہوں۔ اس کا باعث کیا ہے؟ تیل نے کہا کہ جس قدر صعوبتیں میں نے کھینچی ہیں' تو نے وہ کہاں جھیلی ہیں۔ جس کے باعث یہ بلندی مجھے نصیب ہوئی۔ ایک زمانہ تھا' جب میں بویا گیا' زمین میں مخفی رہا' خاکسار ہوا۔ پھر خدا کے ارادہ سے بڑھا۔ بڑھنے نہ پایا کہ کاٹا گیا۔ پھر طرح طرح کی مشقتوں کے بعد صاف کیا گیا۔ کولہو میں پیسا گیا۔ پھر تیل بنا اور آگ لگائی گئی۔ کیا ان مصائب کے بعد بھی بلندی حاصل نہ کرتا؟

(ملفوظات جلد اول ص 16)

مدرسۃ الحفظ طلباء میں داخلہ

مدرسۃ الحفظ طلباء ربوہ میں داخلہ برائے سال 2007ء کیلئے درخواست وصول کرنے کی آخری تاریخ 9/ اگست 2007 ہے۔ والدین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے بچہ کے داخلہ کیلئے درخواست سادہ کاغذ پر ناظر صاحب تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے نام مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ ارسال کریں۔

☆ نام۔ ولدیت۔ تاریخ پیدائش۔ ایڈریس مع ٹیلی فون نمبر (اگر ہو تو)
☆ برتھ سرٹیفیکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفیکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے)
☆ پرائمری پاس سرٹیفیکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفیکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے)
☆ درخواست پر صدر/امیر جماعت کی تصدیق ضروری ہے۔

اہلیت:

☆ امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 جولائی 2007ء تک اس کی عمر 12 سال سے زائد نہ ہو۔
☆ امیدوار پرائمری پاس ہو۔
☆ امیدوار نے قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

انٹرویو:

☆ ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 18۔ اگست بروز ہفتہ صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔
☆ بیرون ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 20,19۔ اگست صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

انٹرویو کیلئے امیدواران کی لسٹ مورخہ 17۔ اگست کو دارالضیافت کے استقبالیہ میں اور مدرسۃ الحفظ کے گیٹ پر آویزاں کردی جائے گی۔ تمام امیدواران سے درخواست ہے کہ انٹرویو کیلئے آنے سے قبل اس بات کی تسلی کرلیں کہ ان کا نام لسٹ میں شامل ہے نیز مقررہ وقت پر تشریف لائیں۔

عارضی لسٹ اور تدریس کا آغاز: کامیاب امیدواران کی عارضی لسٹ مورخہ 22۔ اگست 2007ء کو صبح 9:00 بجے مدرسۃ الحفظ اور نظارت تعلیم کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کردی جائے گی تدریس کا آغاز مورخہ 27۔ اگست سے ہوگا حتمی داخلہ ایک ماہ کی تدریسی کارکردگی پر دیا جائے گا۔

نوٹ: انٹرویو کیلئے قواعد پر پورا اترنے والے امیدواران کو علیحدہ سے کوئی اطلاع نہیں بھجوائی جائے گی۔

صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ۔ پوسٹ کوڈ: 35460
فون: 047-6212473-047-6213322
(نظارت تعلیم)

میرا مسلک تو محبت ہے

اپنی آنکھوں میں جو تصویر لئے پھرتا ہوں
اپنے اک عہد کی تحریر لئے پھرتا ہوں

قیس کو راس بھی آیا تو صحرا آیا
میں بھی اپنی یہی تقدیر لئے پھرتا ہوں

میرا مسلک تو محبت ہے نہ کہ نفرت ہے
دل کو موہ لینے کی تاثیر لئے پھرتا ہوں

کوئی تو فیض اٹھائے مرے خونِ دل سے
بہرِ احباب میں اکسیر لئے پھرتا ہوں

میں جو کرتا ہوں منادی کہ اٹھو اہلِ وطن
دل میں اک جذبہ تعمیر لئے پھرتا ہوں

ذوقِ نظارہ سے مسرور ہوا سارا جہاں
اس کے اقوال کی تعبیر لئے پھرتا ہوں

شکر ہے ناصح بھی اب مجھ کو یہی کہتا ہے
میں عبث قصہ شمشیر لئے پھرتا ہوں

غیر کہتا ہے تری آنکھ میں اک تنکا ہے
خیر ہے، میں جو یہ شہتیر لئے پھرتا ہوں

دعوتِ عام ہے تیروں سے مجھے چھلنی کر دو
اپنے کاندھوں پہ سرِ شبیرؓ لئے پھرتا ہوں

چوہدری شبیرؔ احمد

تبدیلی نام

مکرم محمد طاہر صاحب سکنہ دارالشکر ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میں نے اپنا نام طاہر احمد سے بدل کر محمد طاہر رکھ لیا ہے۔ آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

تبدیلی نام

مکرم مبشر صاحب کوٹ امیر شاہ P/O خاص تحصیل چنیوٹ تحریر کرتے ہیں کہ میں نے اپنا نام مبشر احمد سے تبدیل کر کے مبشر رکھ لیا ہے آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔ نیز میری تاریخ پیدائش یکم جنوری 1968ء ہے۔

اطلاعات و اعلانات

(نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔)

پہلی فٹبال چمپیئنز لیگ

(مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ دارالیمن شرقی الف کو محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلی آل ربوہ فٹبال چمپیئنز لیگ مورخہ 27 مارچ تا 10۔اپریل 2007ء منعقد کروانے کی توفیق ملی۔ اس کا افتتاح مکرم ادریس احمد صاحب شاہد صدر محلّہ دارالیمن شرقی نے کیا اس میں کل 5 ٹیموں نے شرکت کی۔ مورخہ 10۔اپریل کو اس ٹورنامنٹ کا فائنل میچ صدر کلب اور یمن کلب کے درمیان کھیلا گیا جو کہ صدر کلب نے 2 کے مقابلہ میں 3 گول سے جیت لیا اس کے بعد تقریب تقسیم انعامات منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی مکرم اکبر احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان تھے، تلاوت کے بعد مکرم عبدالرحمٰن عامر صاحب زعیم مجلس خدام الاحمدیہ دارالیمن شرقی نے رپورٹ پیش کی۔ بعد میں مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کئے۔ اول اور دوئم کے علاوہ سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی عثمان احمد صاحب کو بھی انعام دیا گیا دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام کو پہنچی۔

سانحہ ارتحال

مکرم رانا سلطان احمد صاحب ڈرائیور ایوان محمود ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم رانا انوار احمد صاحب المعروف گونگا ولد مکرم رانا نذیر احمد صاحب پی ٹی ماسٹر آف چک نمبر 88 ج۔ب فیصل آباد بعمر تقریباً 60 سال مورخہ 29 مارچ 2007ء کو اپنے مولیٰ کے حضور حاضر ہو گئے۔ مرحوم پیدائشی طور پر بولنے سے معذور تھے اور بولنے میں کافی دقت ہوتی تھی مگر اپنا مافی الضمیر سمجھا لیتے تھے۔ مرحوم نے 1993ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے دور خلافت میں احمدیت اپنے والدین کے ہمراہ قبول کی تھی اور پھر نہایت ادب و احترام کے ساتھ خلافت سے وفا کا تعلق قائم رکھا مرحوم کی نماز جنازہ مکرم محمد آصف خلیل صاحب مربی سلسلہ ضلع فیصل آباد نے چک نمبر 88 ج۔ب فیصل آباد میں پڑھائی اور مقامی قبرستان میں تدفین ہوئی۔ مرحوم کے بزرگ والدین حیات ہیں اور مرحوم قائد مقامی مکرم رانا ابرار احمد صاحب کے بڑے بھائی تھے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عمر رسیدہ اور بزرگ والدین نیز تمام خاندان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔

تقریب شادی

اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ مورخہ 22 مارچ 2007ء کو مکرم طاہر مطلوب صاحب (چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ) ابن مکرم کنور مطلوب احمد صاحب مرحوم دارالرحمت وسطی ربوہ کی شادی مکرمہ صائمہ بشارت صاحبہ بنت مکرم چوہدری بشارت احمد صاحب بقاپوری دارالرحمت شرقی (ب) کے ساتھ بخیر خوبی انجام پائی۔ مورخہ 23 مارچ کو دولہا کے نانا محترم صوبیدار (ر) راجہ محمد مرزا خان صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ کی طرف سے دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں ربوہ و بیرون ربوہ سے کثیر تعداد میں احباب نے شرکت کی۔ ولیمہ کے موقع پر اجتماعی دعا محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے کروائی۔ دولہا اور دلہن محترم راجہ منیر احمد خان صاحب سابق صدر خدام الاحمدیہ پاکستان حال وائس پرنسپل جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن کے بھانجا اور بھانجی ہیں۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے ہر جہت سے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری عبدالواحد ورک صاحب سابق ناظم انصار اللہ ضلع اسلام آباد مورخہ 7 مارچ 2007ء کو وفات پا گئے۔ مرحوم 1944ء میں بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں داخل ہوئے۔ صدر حلقہ مارٹن روڈ کراچی، قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع راولپنڈی، سیکرٹری اصلاح و ارشاد اور ناظم انصار اللہ ضلع و علاقہ اسلام آباد کے عہدوں پر بے لوث جماعتی خدمات سرانجام دیتے رہے۔ مرحوم صوم صلوٰۃ کے پابند، مہمان نواز، غریب پرور اور پرجوش داعی الی اللہ تھے۔ بیت الذکر اسلام آباد میں ان کی نماز جنازہ ادا کی گئی اور پھر جسد خاکی ربوہ لایا گیا بیت مبارک میں نماز جنازہ کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے مورخہ 11/اپریل 2007ء کو بیت فضل لندن میں ان کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ مجلس عاملہ جماعت احمدیہ اسلام آباد نے ان کے متعلق ایک قرارداد تعزیت میں ان کی جماعتی خدمات کا اعتراف کیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

جہاں گھر کا سربراہ ہونے کی حیثیت سے مردوں کی یہ ذمہ داری ہے کہ نیک نمونے قائم کریں

وہاں ماؤں کی بھی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ یہ دیکھیں کہ ان کی اولاد ضائع نہ ہو اور اللہ تعالیٰ کا قرب پانے والی ہو

آپ کو اس مغربی معاشرہ میں رہتے ہوئے جہاں اپنی اور اپنی نسلوں کی حفاظت کے لئے اور بھی بہت سے مجاہدے کرنے ہیں وہاں پردے کا مجاہدہ بھی کریں جو پردہ چھوڑنے والی ہیں ان میں ایک طرح کا احساس کمتری ہے۔ احمدی عورت کو ہر طرح کے احساس کمتری سے پاک ہونا چاہئے

پردہ کے حکم سے متعلق حضرت اقدس مسیح موعود کے زرّیں ارشادات کی روشنی میں احمدی خواتین کو نہایت اہم تاکیدی نصائح

سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا 25/جون 2005ء انٹرنیشنل سینٹر ٹورانٹو میں جلسہ سالانہ کینیڈا کے موقع پر مستورات سے خطاب

(خطاب کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

مَیں تقریباً ابتدا سے ہی جب سے کہ خدا تعالیٰ نے مجھے اس منصب پر فائز فرمایا ہے جماعت کو تربیتی امور کی طرف توجہ دلا رہا ہوں کہ اگر آپ اپنے آپ کو اور اپنی آئندہ نسلوں کو دنیا کی غلاظتوں سے بچانا چاہتے ہیں تو اپنی اصلاح کی طرف بھی توجہ دیں اور اپنے بچوں کو بھی ان غلاظتوں سے بچانے کی کوشش کریں اور اس کے لئے ان کے سامنے نیک نمونے قائم کریں تا کہ بچے بھی بڑوں کو دیکھ کر ایسی راہوں پر چلنے والے ہوں جو دین کی طرف لے جانے والی راہیں ہیں، جو خدا تعالیٰ کا قرب عطا کرنے والی راہیں ہیں، جو اللہ تعالیٰ کا پیار سمیٹنے والی راہیں ہیں اور نتیجۃً دنیا و آخرت سنوارنے والی راہیں ہیں۔

جہاں گھر کا سربراہ ہونے کی حیثیت سے مردوں کی یہ ذمہ داری ہے کہ نیک نمونے قائم کریں تا کہ ان کے بیوی بچے ان پر انگلی نہ اٹھا سکیں کہ اے ہمارے باپ تم تو ہمیں یہ نصیحت کرتے ہو کہ نیکیوں پر قائم ہو اور یہ یہ عمل کرو اور خود تمہارے عمل یہ ہیں جو کہ مکمل طور پر (۔) تعلیمات کے خلاف ہیں، وہاں ماؤں کی بھی ذمہ داری بنتی ہے کہ اگر وہ خدا سے پیار کرنے والی عورتیں ہیں اگر وہ خدا کا خوف دل میں رکھنے والی خواتین ہیں تو یہ نہ دیکھیں کہ مرد کیا کرتے ہیں۔ یہ دیکھیں کہ ان کی اولاد ضائع نہ ہو اور اللہ تعالیٰ کا قرب پانے والی ہو۔ آپ اپنی ذمہ داری نبھائیں۔ وہ مثالیں قائم کریں جو پہلوں نے قائم کی تھیں۔

جب آنحضرتؐ کے صحابہ عبادتوں میں بڑھنے اور اللہ تعالیٰ کا قرب پانے کی کوشش کرتے تھے تو صحابیات بھی پیچھے نہیں رہتی تھیں ان میں بھی ایسی خواتین تھیں جو اس نکتہ کو سمجھنے والی تھیں کہ انسان کی پیدائش کا مقصد اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا ہے اور اس سے ہی خدا تعالیٰ کا قرب حاصل ہوگا۔ اس کے لئے وہ اپنے آپ کو تکلیف میں ڈال کر بھی عبادتیں کیا کرتی تھیں، راتوں کو جاگتی تھیں، نیند آنے کی صورت میں رسّے لٹکائے ہوتے تھے جن کو پکڑ کر سہارا لے کر عبادتیں کرتی تھیں یہاں تک کہ بعض صحابہ کو یہ شکوہ تھا کہ ان کی بیویاں ضرورت سے زیادہ اپنے آپ کو عبادتوں میں مشغول رکھتی ہیں۔ راتیں بھی عبادت میں گزارتی ہیں اور دن ان کے روزوں میں گزرتے ہیں اور نتیجۃً وہ مردوں کے حقوق ادا نہیں کرتیں، اپنی اولاد کے حقوق ادا نہیں کرتیں۔ آنحضرتؐ کے پاس یہ شکایات آتی تھیں کہ ان کو روکیں کہ ہمارے بھی حقوق ادا کریں اور بچوں کے بھی حقوق ادا کریں، صرف اپنی عبادتوں کی فکر نہ کریں انہی میں وقت نہ گزاریں۔ اس بات پر آنحضرتؐ نے ایسی عورتوں کو تاکید فرمائی کہ اپنے مردوں کے حقوق ادا کریں اور اپنی عبادتوں کو کم کریں۔ یہ وہ مثالیں ہیں جو ہمارے لئے نمونہ بننے والی خواتین ہمارے سامنے رکھ گئی ہیں۔ اب آپ کو بھی جائزہ لینا چاہئے کہ کیا ان عبادتوں کی ہلکی سی جھلک بھی آپ میں نظر آتی ہے۔ ہر ایک خود اپنا جائزہ لے۔ اگر نہیں تو ہمیں فکر کرنی چاہیے کہ اس مادی دنیا میں اگر عبادتوں کی طرف توجہ نہ دی تو پھر اگلی نسل جو آپ کی گودوں میں پل رہی ہے اور پلنی ہے جس نے جماعت کی ذمہ داریاں سنبھالنی ہیں، جن کو عبادتوں کے اعلیٰ معیار قائم کرنے چاہئیں، کیا ان نمونوں سے وہ اعلیٰ معیار حاصل کر سکتے ہیں۔ پس اپنے مقصدِ پیدائش کو پورا کرنے کی خاطر، اپنی نسلوں کو اس مقصد کی پہچان کرانے کی خاطر ہمیں اپنی عبادتوں کی طرف بھی توجہ دینی چاہیے جیسا کہ مَیں نے پہلے بھی کہا کہ یہ ٹھیک ہے کہ مردوں کو اپنے نمونے قائم کرنے چاہئیں بلکہ حضرت مسیح موعود تو فرماتے ہیں کہ مرد کو ''ایسا نمونہ **دکھانا چاہئے کہ عورت کا یہ مذہب ہو جاوے کہ میرے خاوند جیسا اور کوئی نیک بھی دنیا میں نہیں ہے۔ اور وہ یہ اعتقاد کرے کہ یہ باریک سے باریک نیکی کی رعایت کرنے والا ہے''۔** یعنی چھوٹی سے چھوٹی نیکی کرنے والا ہے۔ یہ تو ٹھیک ہے کہ مردوں کو ایسا کرنا چاہئے لیکن نیک عورت اور خدا کا خوف رکھنے والی عورت، ایک احمدی عورت اور ایمان میں مضبوط عورت کی یہ پہچان بھی ہمیں قرآنِ کریم نے بتائی ہے کہ (۔) (النسآء:35) یعنی پس نیک عورتیں فرمانبردار اور غیب میں بھی ان چیزوں کی حفاظت کرنے والی ہوتی ہیں جن کی حفاظت کی اللہ نے تاکید کی ہے۔ ان تاکید کی جانے والی چیزوں میں سے ایک اولاد کی تربیت بھی ہے۔

ایک حدیث میں آتا ہے کہ عورت اپنے خاوند کے گھر کی نگران بنائی گئی ہے وہ اس کی غیر حاضری میں اس کے گھر اور اس کی اولاد کی نگرانی اور حفاظت کی ذمہ دار ہے۔

پس یہ تربیتِ اولاد عورت پر سب سے زیادہ فرض ہے۔ جب تک احمدی عورت اس ذمہ داری کو سمجھتی رہے گی اور اپنے بچوں کی دنیاوی تعلیم و تربیت کے ساتھ ساتھ ان سے بڑھ کر دینی تعلیم و تربیت کی طرف بھی توجہ دیتی رہے گی تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے نیک نسل پروان چڑھتی رہے گی۔ بچوں نے کیونکہ زیادہ وقت ماں کے زیرِ سایہ گزارنا ہوتا ہے اس لئے ماں کا اثر بہرحال بچوں پر زیادہ ہوتا ہے۔ اس مغربی معاشرے میں بھی جہاں لوگوں کا خیال ہے کہ جب بچے سکول جانا شروع ہو جاتے ہیں (کیونکہ یہاں تو چھوٹی عمر میں سکول جانا شروع ہو جاتے ہیں) تو اس ماحول کے زیرِ اثر وہ ہماری باتیں نہیں مانتے۔ لیکن جائزہ لیا گیا ہے اور ایک ریسرچ ہوئی ہے جو چھپی ہوئی ہے اس میں بچوں کے کوائف لئے گئے ہیں کہ وہ اپنے والدین میں سے کس سے زیادہ متاثر ہیں، کس کی زیادہ بات مانتے ہیں۔ تو ایک بڑی تعداد کے یہ نتائج سامنے آئے ہیں کہ پندرہ سولہ سال کی عمر تک لڑکے بھی، صرف لڑکیاں نہیں، بلکہ لڑکے بھی اپنی ماؤں سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ ان کی بات کو زیادہ وزن دیتے ہیں، ان سے دوستی کا تعلق رکھتے ہیں، ان سے راز و نیاز کی باتیں کر لیتے ہیں جبکہ باپوں سے یہ تعلق بہت معمولی ہے لیکن اس عمر کے بعد کیونکہ مغربی معاشرے میں مرد زیادہ آزاد ہیں اور عموماً یہاں ایک عمر کے بعد دیکھا گیا ہے کہ جب بچے بڑے ہونے کی عمر کو پہنچ رہے ہوتے ہیں تو (عورت اور مرد کے تعلقات بھی خراب ہونے شروع ہو جاتے ہیں) اس وقت مرد بچوں کو کھینچنے کے لئے اور کچھ ماحول کے زیرِ اثر بچوں کو آزادی کی طرف چلاتا ہے اور اس وجہ سے بچے مردوں کی طرف زیادہ مائل ہو جاتے ہیں کیونکہ وہ روک ٹوک نہیں کر رہے ہوتے، اس معاشرے کی گندگیوں اور غلاظتوں میں پڑنے سے باپ اپنے بچوں کو اس طرح نہیں روک رہے ہوتے اس لئے باپوں کی طرف زیادہ رجحان ہو جاتا ہے۔ لیکن اس عمر میں بھی جن ماؤں نے بچوں کو صحیح طرح سنبھالا ہوتا ہے ان کے بچوں کا رجحان ماؤں کی طرف زیادہ ہوتا ہے۔ تو یہ سبق جو آج پتہ لگ رہا ہے یہ سبق ہمیں پہلے ہی (۔) نے دے دیا کہ مائیں گھر کی نگران کی حیثیت سے بچوں کی تربیت کی زیادہ ذمہ دار ہیں۔ اس لئے وہ بچوں کو اپنے ساتھ لگائیں اور ان کی تربیت کا حق ادا کریں، ان کو برے بھلے کی تمیز سکھائیں۔ اگر اس صحیح رنگ میں تربیت کرنے کی وجہ سے ان کی نفسیات کو سمجھ کر ان کو برے بھلے کی تمیز سکھا کر، صحیح دین کی واقفیت ان کے ذہنوں میں پیدا کر کے ان کو سنبھالو گی تو پھر آپ اگلی نسل کو سنبھالنے والی کہلا سکتی ہیں، تب آپ اپنے خاوند کے گھروں کی حفاظت کرنے والی کہلا سکتی ہیں۔

پس ہر عورت کو اس اہم امر کی طرف بڑی توجہ دینی چاہئے کہ وہ اپنی اولاد کی اس رنگ میں تربیت کرے اور یہ تربیت اپنے پاک نمونے قائم کرتے ہوئے ایسے اعلیٰ معیار کی ہو جس کو دیکھ کر یہ کہا جا سکے کہ **ایک احمدی ماں خود بھی ایک ایسا پاک خزانہ ہے جو اللہ تعالیٰ کے فضل کو سمیٹنے والا ہے اور ان کی اولادیں بھی ایک ایسا پاک مال ہیں جو اپنی ماں کی تربیت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ مال بن چکا ہے، جس پر اللہ تعالیٰ کے پیار کی نظر ہے،** جس کی پاک تربیت کو دیکھ کر دنیا رشک کرتی ہے۔ جو کسی چیز کا اگر حرص اور لالچ رکھتا ہے تو وہ دنیاوی چیزوں کا نہیں بلکہ دین میں آگے بڑھنے کا ہے، اپنے ماں باپ کا نام روشن کرنے کا ہے، نیکیوں پر قائم ہونے کا ہے، اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کا ہے۔

ایک حدیث میں آتا ہے حضرت ثوبان سے مروی ہے کہ جب آیتِ کریمہ وَالَّذِیْنَ یَکْنِزُوْنَ (۔) (التوبۃ:34) نازل ہوئی اس وقت ہم کسی سفر میں آنحضورؐ کے ساتھ تھے۔ اس پر بعض صحابہؓ نے کہا کہ یہ

آیت سونا چاندی کے بارے میں اتری ہے۔یعنی یہ سونا چاندی جب ان کو جمع کیا جاتا ہے تو بعض دفعہ ابتلاء میں ڈالنے والی چیزیں ہیں۔صحابہ نے کہا کہ کونسا مال بہتر ہے جو ہم جمع کریں۔تو یہ سن کر آپؐ نے فرمایا کہ سب سے افضل (مال) ذکرِ الٰہی کرنے والی زبان ہے اور شکر کرنے والا دل اور مومنہ بیوی ہے جو اس کے دین پر اس کی مددگار رہوتی ہے۔

(جامع ترمذی ابواب تفسیر القرآن سورۃ التوبۃ)

اللہ کرے کہ ہر احمدی عورت مومنہ بیوی اور مومنہ ماں بن کر دین کو دنیا پر مقدم کرنے والی ہو اور آنحضرتؐ نے جس طرح فرمایا ہے اس لحاظ سے بہترین مال ثابت ہو۔ان عورتوں کی نظر میں دنیاوی مال کی کوئی حیثیت نہ ہو بلکہ ان کو اس بات پر فخر ہو کہ ہمیں آنحضرتؐ نے دین کی خدمت اور اولاد کی بہترین تربیت کی وجہ سے افضل مال قرار دیا ہے،ہمیں اب دنیاوی مالوں سے کوئی غرض نہیں۔ جب یہ سوچ ہوگی تو خدا تعالیٰ اپنی جناب سے اپنے وعدوں کے مطابق آپ کی ضروریات بھی پوری فرمائے گا اور ایسے ایسے راستوں سے آپ کی مدد فرمائے گا جس کا آپ سوچ بھی نہیں سکتیں۔

حضرت اقدس مسیح موعود عورتوں کو نصیحت کرتے ہوئے ایک جگہ (۔) (الطلاق:3-4) کی تشریح میں فرماتے ہیں کہ یعنی ’’جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے گا اس کو اللہ تعالیٰ ایسے طور سے رزق پہنچائے گا کہ جس طور سے معلوم بھی نہ ہوگا۔رزق کا خاص طور سے اس واسطے ذکر کیا کہ بہت سے لوگ حرام مال جمع کرتے ہیں۔اگر وہ خدا تعالیٰ کے حکموں پر عمل کریں اور تقویٰ سے کام لیویں تو خدا تعالیٰ خود ان کو رزق پہنچاوے۔اسی طرح اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ (الاعراف: 197) جس طرح پر ماں بچے کی متولّی ہوتی ہے اسی طرح پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں صالحین کا متکفّل ہوتا ہوں۔اللہ تعالیٰ اس کے دشمنوں کو ذلیل کرتا ہے اور اس کے مال میں طرح طرح کی برکتیں ڈال دیتا ہے۔انسان بعض گناہ عمداً بھی کرتا ہے اور بعض گناہ اس سے ویسے بھی سرزد ہوتے ہیں۔جتنے انسان کے عضو ہیں ہر ایک عضو اپنے اپنے گناہ کرتا ہے۔انسان کا اختیار نہیں کہ بچے۔اللہ تعالیٰ اگر اپنے فضل سے بچاوے تو بچ سکتا ہے۔پس اللہ تعالیٰ کے گناہ سے بچنے کے لئے یہ آیت ہے اِیَّاکَ نَعْبُدُ (الفاتحہ:5) جو لوگ اپنے رب کے آگے انکسار سے دعا کرتے رہتے ہیں کہ شاید کوئی عاجزی منظور ہو جاوے تو ان کا اللہ تعالیٰ خود مددگار ہو جاتا ہے‘‘۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 374 جدید ایڈیشن)

پس اگر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا وارث بننا ہے جو کہ یقیناً ہر احمدی عورت کی خواہش ہے تو تقویٰ پر قدم مارتے ہوئے اپنے تقویٰ کے معیاروں کو اُونچا کرتے ہوئے خود بھی قدم بڑھانے ہونگے اور اپنی اولاد کی بھی ایسے رنگ میں ترقی کرنی ہوگی کہ وہ آپ کے بعد آپ کا نام روشن کرنے والی ہو۔اللہ تعالیٰ آپ کو بھی اور آپ کی اولاد کو بھی صالحین کی جماعت میں شامل فرمائے۔خود آپ کا کفیل ہو،آپ کی ضروریات کو پورا کرنے والا ہو،آپ کو اور آپ کی نسل کو حضرت مسیح موعود کی آمد کا مقصد پورا کرنے والا بنائے اور کوئی ایسا فعل آپ یا آپ کی اولاد سے سرزد نہ ہو جو جماعت کی بدنامی کا باعث ہو۔

اس ضمن میں یعنی اللہ تعالیٰ کے غیب سے رزق دینے کے بارے میں ایک اور بات بھی میں کہنا چاہتا ہوں کہ یہ ٹھیک ہے کہ یہاں ان مغربی ملکوں میں بعض مجبوریوں کی وجہ سے بعض خواتین کو ملازمت بھی کرنی پڑتی ہے،نوکریاں کرنی پڑتی ہیں **لیکن احمدی عورت کو ہمیشہ ایسی ملازمت کرنی چاہیے جہاں اس کا وقار اور تقدس قائم رہے۔کوئی ایسی ملازمت ایک احمدی عورت یا احمدی لڑکی کو نہیں کرنی چاہیے جس سے (۔) کے بنیادی حکموں پر زد آتی ہو، جس سے آپ پر انگلیاں اٹھیں۔**

اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ میں نیک لوگوں کو،تقویٰ پر قائم لوگوں کو رزق مہیا فرماتا ہوں،ان کی ضروریات پوری کرتا ہوں۔اگر خالص ہو کر اس کی خاطر کچھ قربانی بھی کرنی پڑے تو ایک عزم اور ارادے کے ساتھ اس پر قائم رہیں تو خدا تعالیٰ ایسے سامان پیدا فرماتا ہے کہ وہ ضروریات کچھ تنگی کے بعد پوری ہو جاتی ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ ہے،اس لئے وہ یقیناً تقویٰ پر قائم رہنے والے لوگوں کے لئے اپنا وعدہ ضرور پورا کرتا ہے۔ یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ وعدہ کرے اور اس کو پورا نہ کرے۔

اب پردہ بھی ایک (۔) حکم ہے قرآنِ کریم میں بڑی وضاحت کے ساتھ اس کا ذکر ہے۔ نیک عورتوں کی نشانی یہ بتائی گئی ہے کہ وہ حیادار اور حیا پر قائم رہنے والی ہوتی ہیں،حیا کو قائم رکھنے والی ہوتی ہیں۔اگر کام کی وجہ سے آپ اپنی حیا کے لباس اُتارتی ہیں تو قرآنِ کریم کے حکم کی خلاف ورزی کرتی ہیں۔اگر کسی جگہ کسی ملازمت میں یہ مجبوری ہے کہ جینز اور بلاؤز پہن کر سکارف کے بغیر ٹوپی پہن کر کام کرنا ہے تو احمدی عورت کو یہ کام نہیں کرنا چاہئے۔جس لباس سے آپ کے ایمان پر زد آتی ہو اُس کام کو آپ کو لعنت بھیجتے ہوئے رد کر دینا چاہئے کیونکہ حیا ایمان کا حصہ ہے۔ اگر آپ پیسے کمانے کے لئے ایسا لباس پہن کر کام کریں جس سے آپ کے پردے پر حرف آتا ہو تو یہ کام اللہ تعالیٰ کو آپ کا متولّی بننے سے روک رہا ہے۔ یہ کام جو ہے اللہ تعالیٰ کو آپ کا دوست بننے سے،آپ کی ضروریات پوری کرنے سے روک رہا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ تو ایمان والوں کی ضروریات پوری کرتا ہے، تقویٰ پر چلنے والوں کی ضروریات پوری کرتا ہے۔کوئی بھی صالح عورت یہ برداشت نہیں کر سکتی کہ اس کا ننگ ظاہر ہو یا جسم کے اُن حصوں کی نمائش ہو جن کو چھپانے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔

پس آپ کو اس مغربی معاشرے میں رہتے ہوئے جہاں اپنی اور اپنی نسلوں کی حفاظت کے لئے اور بھی بہت سے مجاہدے کرنے ہیں وہاں پردے کا مجاہدہ بھی کریں کیونکہ آج جب آپ پردے سے آزاد ہوں گی تو اگلی نسلیں اُس سے بھی آگے قدم بڑھائیں گی۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

’’یورپ کی طرح بے پردگی پر بھی لوگ زور دے رہے ہیں۔لیکن یہ ہرگز مناسب نہیں۔ یہی عورتوں کی آزادی فسق و فجور کی جڑ ہے۔جن ممالک نے اس قسم کی آزادی کو روا رکھا ہے ذرا اُن کی اخلاقی حالت کا اندازہ کرو‘‘۔آپ ان ملکوں میں رہتے ہیں، دیکھ لیں اس آزادی کی وجہ سے کیا اُن کے اخلاق کے اعلیٰ معیار قائم ہیں؟۔

پھر فرمایا:’’اگر اس کی آزادی اور بے پردگی سے اُن کی عفت اور پاک دامنی بڑھ گئی ہے تو ہم مان لیں گے کہ ہم غلطی پر ہیں‘‘۔آپ یہاں رہ رہے ہیں، حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اگر اس آزادی سے اور بے پردگی سے تمہارے خیال میں یہاں مغربی ملکوں کی عورتیں بہت زیادہ پاک ہوگئی ہیں، اللہ والی ہوگئی ہیں تو ہم مان لیتے ہیں کہ ہم غلطی پر ہیں۔

لیکن فرمایا کہ:’’لیکن یہ بات بہت ہی صاف ہے کہ جب مرد اور عورت جوان ہوں اور آزادی اور بے پردگی بھی ہو تو ان کے تعلقات کس قدر خطرناک ہوں گے۔ بدنظر ڈالنی اور نفس کے جذبات سے اکثر مغلوب ہو جانا انسان کا خاصّہ ہے۔ پھر جس حالت میں کہ پردہ میں بے اعتدالیاں ہوتی ہیں اور فسق و فجور کے مرتکب ہو جاتے ہیں تو آزادی میں کیا کچھ نہ ہوگا‘‘۔فرمایا کہ جب پردہ ہوتا ہے تو وہاں بھی بعض دفعہ ایسی باتیں ہو جاتی ہیں لیکن جب آزادی ملے گی تو پھر تو کھلی چھٹی مل جائے گی۔

پھر فرماتے ہیں کہ:’’مردوں کی حالت کا اندازہ کرو کہ وہ کس طرح بے لگام گھوڑے کی طرح ہو گئے ہیں۔ نہ خدا کا خوف رہا ہے نہ آخرت کا یقین ہے۔ دنیاوی لذات کو اپنا معبود بنا رکھا ہے۔ پس سب سے اوّل ضروری ہے کہ اس آزادی اور بے پردگی سے پہلے مردوں کی اخلاقی حالت درست کرو‘‘۔ اگر تمہارے خیال میں تم پاک دامن ہو بھی تو یہ ضمانت تم کہاں سے دے سکتی ہو کہ مردوں کی اخلاقی حالت بھی درست ہے۔ اپنے پردے اتارنے سے پہلے مردوں کے اخلاق کو درست کرلو، گارنٹی لے لو کہ ان کے اخلاق درست ہو گئے ہیں پھر ٹھیک ہے پردے اتار دو۔’’اگر یہ درست ہو جاوے اور مردوں میں کم از کم اس قدر قوت ہو کہ وہ اپنے نفسانی جذبات کے مغلوب نہ ہو سکیں تو اُس وقت اس بحث کو چھیڑو کہ آیا پردہ ضروری ہے کہ نہیں۔ **ورنہ موجودہ حالت میں اس بات پر زور دینا کہ آزادی اور بے پردگی ہو گویا بکریوں کو شیروں کے آگے رکھ دینا ہے‘‘۔** ایک جگہ آپ نے فرمایا ہے کہ بے پردہ ہو کر مردوں کے سامنے جانا اسی طرح ہے جس طرح کسی بھوکے کُتے کے سامنے نرم نرم روٹیاں رکھ دی جائیں۔ تو یہاں تک آپ نے الفاظ فرمائے ہوئے ہیں۔

فرمایا کہ:’’کم از کم اپنے کانشنس (Conscience) سے ہی کام لیں کہ آیا مردوں کی حالت ایسی اصلاح شدہ ہے کہ عورتوں کو بے پردہ اُن کے سامنے رکھا جاوے۔ قرآن شریف نے جو کہ انسان کی فطرت کے تقاضوں اور کمزوریوں کو مدِنظر رکھ کر حسبِ حال تعلیم دیتا ہے کیا عمدہ مسلک اختیار کیا ہے۔(۔) (النور:31) کہ تو ایمان والوں کو کہہ دے کہ وہ اپنی نگاہوں کو نیچا رکھیں اور اپنے سوراخوں کی حفاظت کریں۔ یہ وہ عمل ہے جس سے اُن کے نفوس کا تزکیہ ہوگا‘‘۔

فرمایا کہ:’’فروج سے مُراد شرمگاہ ہی نہیں بلکہ ہر ایک سوراخ جس میں کان وغیرہ بھی شامل ہیں اور اس میں اس امر کی مخالفت کی گئی ہے کہ غیر محرم عورت کا راگ وغیرہ سُنا جاوے۔ پھر یاد رکھو کہ ہزار در ہزار تجارب سے یہ بات ثابت شدہ ہے کہ جن باتوں سے اللہ تعالیٰ روکتا ہے آخرکار انسان کو اُن سے رُکنا ہی پڑتا ہے۔ .... اس لئے ضروری ہے کہ مرد اور عورت کے تعلقات میں حد درجہ کی آزادی وغیرہ کو ہرگز نہ دخل دیا جاوے‘‘۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 104-106 جدید ایڈیشن)

پس یہ باتیں جو مَیں زور دے کر کہہ رہا ہوں یہ میری باتیں نہیں ہیں۔ یہ اس زمانے کے حکم اور عدل کی باتیں ہیں جن کی باتیں ماننے کا آنحضرتؐ نے حکم دیا تھا یہ باتیں آنحضرتؐ کی باتیں ہیں۔ یہ باتیں قرآن کریم کی باتیں ہیں، یہ خدا کا کلام ہے۔

پس حضرت مسیح موعود نے یہ جو ہمیں نصیحت کی ہے اگر اُن کی جماعت میں شامل رہنا ہے تو پھر ان کی بات مان کر ہی رہا جاسکتا ہے۔ پس اپنے لباس ایسے رکھیں اور اپنے اوپر ایسی حیا طاری رکھیں کہ کسی کو جُرأت نہ ہو۔ احمدی لڑکی کے مقام کو پہچانیں۔ مجھے ایک بات کی سمجھ نہیں آتی کہ پاکستان سے جو عورتیں اور بچیاں آتی ہیں انہوں نے پاکستان میں، بڑی عمر میں برقع پہنا ہوتا ہے نقاب کا پردہ کرتی ہوئی آتی ہیں، وہ یہاں آ کر اپنے نقاب کیوں اُتار دیتی ہیں۔ یہاں پلی بڑھی جو بچیاں ہیں اُن کے بارے میں تو کہا جاسکتا ہے کہ اُس ماحول میں پڑھی ہیں جہاں سکارف لینے کی عادت نہیں رہی ہے۔ان کو ماں باپ نے عادت نہیں ڈالی یہ بھی غلط کیا۔لیکن بہرحال جن بچیوں کو یہاں سکارف لینے کی عادت پڑ گئی وہ ٹھیک ہے سکارف لیتی رہیں۔لیکن جو نقاب لیتی ہوئی آئی ہیں وہ کیوں اُتار دیتی ہیں۔ جہاں تک پردے کا سوال ہے اگر میک اپ میں نہیں ہیں، اچھی طرح سکارف اگر باندھا ہوا ہے، لباس پر لمبا کوٹ پہنا ہوا ہے تو پھر ٹھیک ہے تاکہ آپ کا ننگ ظاہر نہ ہو، اس طرح اظہار نہ ہو جو کسی بھی قسم کی اٹریکشن (Attraction) کا باعث ہو۔

یہ جو پردہ چھوڑنے والی ہیں ان میں ایک طرح کا احساسِ کمتری ہے۔احمدی عورت کو تو ہر طرح کے

احساسِ کمتری سے پاک ہونا چاہئے۔ کسی قسم کا Complex نہیں ہونا چاہئے۔ اگر کوئی پوچھتا بھی ہے تو کھُل کر کہیں کہ ہمارے لئے پردہ اور حیا کا اظہار ایک بنیادی شرعی حکم ہے۔ اور مَیں نے دیکھا ہے کہ جن عورتوں کو کوئی Complex نہیں ہوتا، جو پردہ کرنے والی عورتیں ہیں اس مغربی ماحول میں بھی اسی پردے کی وجہ سے اُن کا نیک اثر پڑ رہا ہوتا ہے، اُن کو اچھا سمجھا جا رہا ہوتا ہے۔ اس لئے یہ احساسِ کمتری اپنے دل سے نکال دیں کہ پردے کی وجہ سے کوئی آپ پر اُنگلی اُٹھا رہا ہے۔ اپنی ایک پہچان رکھیں۔ افریقہ میں مَیں نے دیکھا ہے جہاں لباس نہیں تھا انہوں نے لباس پہنا اور پورا ڈھکا ہوا لباس پہنا اور بعض پردہ کرنے والی بھی ہیں، نقاب کا پردہ بھی بعضوں نے شروع کر دیا ہے۔ یہاں بھی ہماری ایفرو امریکن بہنیں جو بہت ساری امریکہ سے آئی ہوئی ہیں اُن میں سے بعض کا ایسا اعلیٰ پردہ تھا کہ قابلِ تقلید تھا، ایک نمونہ تھا بلکہ کل ملاقات میں مَیں نے اُن کو کہا بھی کہ لگتا ہے کہ اب تم لوگ جو ہو تم پاکستانیوں کے لئے پردے کی مثالیں قائم کرو گے یا جو انڈیا سے آنے والے ہیں اُن کے لئے پردے کی مثالیں قائم کرو گے۔ اس پر جس طرح انہوں نے ہنس کر جواب دیا تھا کہ یقیناً ایسا ہی ہوگا تو اس پر مجھے اور فکر پیدا ہوئی کہ پُرانے احمدیوں کے بے پردگی کے جو یہ نمونے ہیں یقیناً نئی آنے والیاں وہ دیکھ رہی ہیں جبھی تو یہ جواب تھا۔ بلکہ جب مَیں نے کہا تو اُن میں بڑی عمر کی ایک خاتون تھیں حالانکہ انہوں نے بڑی اچھی طرح چادر اوڑھی ہوئی تھی انہوں نے جو ایک اور بات کی اُس سے مجھے اور فکر پیدا ہوئی۔ وہ کہنے لگیں کہ مَیں تمہارے سامنے آتے ہوئے پردہ کر کے آؤں۔ تو مَیں نے کہا کہ پردے کا مسئلہ میرے سامنے آنے کا نہیں۔ پردے کا حکم ہر وقت سے ہے اور ہر وقت رہنا چاہئے۔ اُن کو مَیں نے یہی کہا کہ آپ عمر کے اُس موڑ پر ہیں کہ (۔) میں بڑی عمر کی عورتوں کے لئے اجازت ہے کہ اگر وہ چاہیں تو مکمل منہ ڈھانک کے پردہ کریں، چاہیں تو نہ کریں۔ لیکن پھر بھی ایسی حالت نہ رکھیں جس سے بلاوجہ لوگوں کو اُنگلیاں اُٹھانے کا موقعہ ملے۔ لیکن جیسا کہ مَیں نے کہا اُن کی اس بات سے یہ فکر مجھے پیدا ہوئی کہ کہیں یہ تو نہیں ہے کہ جب میرے سامنے ملاقات کرنے کے لئے یہاں آ رہی ہوتی ہیں تو پردہ کر کے یا زیادہ بہتر پردہ کر کے آ رہی ہوں۔ اگر تو آپ ملاقات کے وقت آتے ہوئے پردہ کر کے یا بُرقع پہن کر یا اچھی طرح چادر اوڑھ کے یا اچھی طرح سکارف باندھ کر اس لئے آ رہی ہوں کہ ہمیں عادت پڑ جائے تو پھر تو ٹھیک ہے لیکن اگر اس لئے آ رہی ہیں کہ میرا خوف ہے کہ مَیں نہ کچھ کہوں تو آپ کو میرا خوف کرنے کی بجائے خدا تعالیٰ کا خوف کرنا چاہئے۔ جواب آخر میں اُس کو دینا ہے، مجھے آخری جواب نہیں دینا۔ لیکن بہر حال جیسا کہ مَیں نے کہا کہ جوان لڑکیوں اور خواتین کو پردہ کرنا چاہئے اور اس کے لئے بعضوں کو میں نے دیکھا ہے کہ سکارف بھی باندھا ہوتا ہے لیکن کوٹ بہت اونچا ہوتا ہے۔ کوٹ ایسا پہنیں جو کم از کم گھٹنوں سے نیچے تک آ رہا ہو۔ آپ کی ایک پہچان ہو۔ ورنہ جیسا کہ مَیں نے کہا کہ آپ کی بچیوں کی کوئی ضمانت نہیں ہے۔ اور یہ بھی بتا دوں کہ بچیاں اس وقت تک پردے نہیں کریں گی جب تک آپ اپنے نمونے اُن کے سامنے قائم نہیں کریں گی، مائیں ان کے سامنے اپنے نمونے قائم نہیں کریں گی۔ پس اگر آپ نے جماعت کا بہترین مال بننا ہے، خدا تعالیٰ کے حکموں پر عمل کرتے ہوئے خود بھی اور اپنی اولادوں کو بھی اُس کی پناہ میں لانا ہے، اُس کو اپنا ولی اور دوست بنانا ہے، اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو اپنے اوپر نازل ہوتے دیکھنا ہے، اپنے بچوں اور بچیوں کو اس معاشرے کے گند سے بچانا ہے تو پھر اللہ تعالیٰ کے اس حکم کی بھی تعمیل کرنی ہوگی اس پر بھی عمل کرنا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو توفیق دے اور آپ لوگ ہر معاملے میں وہ نمونے قائم کرنے والی بن جائیں جن کا اللہ تعالیٰ نے ہمیں حکم دیا ہے۔

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:۔

"تقویٰ اختیار کرو۔ دنیا سے اور اُس کی زینت سے بہت دل مت لگاؤ۔ قومی فخر مت کرو۔ کسی عورت سے ٹھٹھا ہنسی مت کرو۔ خاوندوں سے وہ تقاضے نہ کرو جو اُن کی حیثیت سے باہر ہیں۔ کوشش کرو کہ تا تم معصوم اور پاک دامن ہونے کی حالت میں قبروں میں داخل ہو۔ خدا کے فرائض نماز زکوٰۃ وغیرہ میں سستی مت کرو۔ اپنے خاوندوں کی دل وجان سے مطیع رہو۔ بہت سا حصہ ان کی عزت کا تمہارے ہاتھ میں ہے۔ سو تم اپنی اس ذمہ داری کو ایسی عمدگی سے ادا کرو کہ خدا کے نزدیک صالحات اور قانتات میں گنی جاؤ۔ اسراف نہ کرو۔ یعنی کہ بلاوجہ پیسے خرچ نہ کرو۔ "اور خاوندوں کے مالوں کو بے جا طور پر خرچ نہ کرو۔ خیانت نہ کرو۔ چوری نہ کرو۔ گلہ نہ کرو۔ ایک عورت دوسری عورت یا مرد پر بہتان نہ لگاوے"۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 81)

اللہ کرے کہ ہر احمدی عورت اور ہر احمدی بچی حضرت مسیح موعودؑ کی خواہش کے مطابق تقویٰ پر چلنے والی ہو۔ اپنی عبادتوں کے معیار بھی بلند کرنے والی ہو۔ اللہ تعالیٰ کے تمام حکموں پر عمل کرنے والی ہو، اپنی نسلوں کی حفاظت کی بھی ضامن ہو۔ اس مغربی معاشرے میں بہت بچ بچ کر چلنے کی ضرورت ہے، بڑے پہلو بچا کر چلنے کی ضرورت ہے۔ اس لئے ہمیشہ دعاؤں کے ساتھ اور بہت دعاؤں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آنے کی کوشش کرتی رہیں۔ اگر آج آپ نے یہ معیار حاصل کر لئے جس میں اللہ تعالیٰ کے حقوق بھی ہیں اور بندوں کے حقوق بھی ہیں تو پھر آپ اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق صالحات اور قانتات میں شمار ہوں گی، اس کے فضلوں سے بے انتہا حصہ پانے والی ہوں گی، اپنی نسلوں کی حفاظت کرنے والی ہوں گی، آپ کی گودوں میں تربیت پانے والے بچے جب اس تربیت سے پروان چڑھیں گے تو احمدیت کی آئندہ نسلیں بھی احمدیت کے روشن مستقبل کا حصہ ہوں گی۔ احمدیت کا روشن مستقبل تو اللہ تعالیٰ کے وعدے کے مطابق انشاء اللہ تعالیٰ مقدر ہے۔ یہ کسی ایک قوم یا ملک کے باشندوں سے خاص نہیں ہے۔ یہ تو تقویٰ پر چلنے والے لوگوں کے حصہ میں آنا ہے۔ اللہ تعالیٰ کو نہ تو پاکستانی عزیز ہیں، نہ ہندوستانی عزیز، ہیں نہ یورپ کے رہنے والے اللہ تعالیٰ کا قرب پانے والے ہیں، نہ افریقہ کے باشندے اللہ تعالیٰ کے پیارے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی نظر میں تو وہی پیارا ہے جو تقویٰ پر چلنے والا ہے۔ اگر بعد میں آنے والے نومبائعین یا دوسرے ملکوں کے لوگ ایسے ہوں گے جو تقویٰ پر چلنے والے ہوں گے تو وہی خدا تعالیٰ کے پیارے ہوں گے اور وہی احمدیت اور ...... کا جھنڈا دنیا میں لہرانے والے ہوں گے۔

پس اس سوچ کے ساتھ بڑی فکر کے ساتھ اور دعا کے ساتھ آپ جو یہاں بیٹھی ہیں جن میں سے اکثر بزرگوں کی اولادیں ہیں، (رفقاء) کی اولادیں ہیں اس سوچ کے ساتھ اپنی اور اپنی نسلوں کی تربیت اور اصلاح کی کوشش کریں اور تقویٰ پر قائم رہنے کے لئے اپنے اعمال کو درست کریں عملوں میں لگ جائیں اور دعاؤں میں لگ جائیں۔ خدا کرے کہ اللہ تعالیٰ نے جو آپ کو یہ اعزاز بخشا ہے کہ آپ کے آباؤ اجداد میں سے ایسے لوگ تھے جنہوں نے حضرت مسیح موعودؑ کے ہاتھ پر بیعت کی اور ان کو مانا اور پاک نمونے قائم کئے ان نمونوں پر آپ چلنے والی ہوں نہ کہ ان کو ضائع کرنے والی ہوں اور آپ ہی ایسی ہوں جو آئندہ بھی جماعت کی رہنمائی کرنے والی ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس کی توفیق دے۔ آمین

ڈنمارک کے میڈیا پر جماعت کی کوریج

رپورٹ: نعمت اللہ بشارت صاحب مربی سلسلہ ڈنمارک

کرسمس کے موقع پر ڈینش عوام تک احمدیت کا پیغام پہنچانے کے لئے مورخہ 23 دسمبر 2006ء کو شام سات تا نو بجے ایک پبلک میٹنگ اور عشائیہ کا اہتمام کیا گیا جس کے لئے دعوت نامہ لوکل اخبار میں بغرض اشاعت بھجوایا گیا۔ جو مورخہ 20 دسمبر کو بیت الذکر کی فوٹو کے ساتھ شائع ہوا۔ اسی طرح مورخہ 21 دسمبر کو ایک پریس ریلیز بھی جاری کیا گیا۔ ازاں بعد ایک نیشنل اخبار Berlineks Tidende اور نیشنل Tv-2 نے رابطہ کیا اور اس پروگرام میں آنے کی خواہش کا اظہار کیا علاوہ ازیں 50 افراد نے بذریعہ فون اور ای میل مشن ہاؤس سے رابطہ کیا اور اس پروگرام میں شمولیت کے لئے رجسٹریشن کروائی۔

TV انٹرویو

مورخہ 23 دسمبر شام پانچ بجے TV-2 کی ایک ٹیم مشن ہاؤس پہنچی اور Live نشریات کے لئے انتظامات مکمل کئے۔ پروگرام شروع ہونے سے قبل ٹیلیویژن والوں نے خاکسار کا انٹرویو لیا۔ ساڑھے چھ بجے کی خبروں میں خاکسار کا یہ انٹرویو نشر کیا گیا۔ اس میں اس میٹنگ کے اغراض و مقاصد بیان کرتے ہوئے یہ بتایا کہ مذہب کے اختلافات کے باوجود ہم سب امن کے ساتھ اکٹھے رہ سکتے ہیں۔ جرنلسٹ کے اس سوال کے جواب میں کہ اس پروگرام میں کس طبقہ کے لوگوں کو مدعو کیا گیا ہے بتایا کہ یہ ایک عام دعوت ہے جو ہر ایک طبقہ فکر کے لئے ہے۔ پروگرام کے بارہ میں ایک سوال کے جواب میں خاکسار نے بتایا کہ اس تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوگا اور اس کے بعد خاکسار مہمانوں کو خوش آمدید کہے گا اور پھر کھانا پیش کیا جائے گا۔

مہمانوں کی آمد اور استقبال

مہمانوں کی آمد ساتھ بجے پر شروع ہو چکی تھی۔ حسب پروگرام سات بجے تلاوت قرآن کریم سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ تلاوت اور ڈینش ترجمہ کے بعد خاکسار نے مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور احمدیت کا مختصر تعارف کروایا۔ بعد میں کھانا پیش کیا گیا۔ کھانے کے ساتھ ساتھ سوالات کا سلسلہ جاری رہا۔ مہمانوں نے احمدیت کے بارہ میں مختلف سوالات کئے۔ اس دوران TV-2 کی ٹیم موجود رہی اور انہوں نے کُل چار دفعہ یہ پروگرام ٹیلی کاسٹ کیا۔ جس میں اس تقریب کے بارہ میں مہمانوں کے تاثرات اور ان کے انٹرویوز بھی شامل تھے۔ ایک مسلم خاتون جس کا تعلق کیوبا سے ہے نے اپنے اس تاثر کا اظہار کیا کہ وہ قبل ازیں دیگر سینٹرز میں بھی گئی ہیں مگر وہاں پر ایک گھٹن سی ہے مگر یہاں کا ماحول انہیں اچھا لگا ہے۔ کل پچاس مہمانوں نے اس میں شرکت کی۔

ریڈیو انٹرویو

مورخہ 24 دسمبر کی صبح آٹھ بجے ڈنمارک ریڈیو نے اس پروگرام کے حوالہ سے خاکسار کا فون پر انٹرویو لیا جو انہوں نے Live نشر کیا۔ اس میں خاکسار نے یہ بھی بتایا کہ ہم کرسمس نہیں مناتے بلکہ ہماری دو عیدیں ہیں اور امسال عیدالاضحیہ مورخہ 31 دسمبر کو بیت نصرت جہاں میں گیارہ بجے ادا کی جائے گی۔ ڈینش احباب کو اس میں آنے کی دعوت دی اور سامعین کو جماعت کی طرف سے نئے سال کی مبارکباد دی۔

مورخہ 24 دسمبر کو اخبار نے اس تقریب کے انعقاد کی خبر شائع کی۔

قارئین دعا کریں اللہ تعالیٰ ہماری مساعی کو شرف قبولیت عطا فرماتے ہوئے ڈینش لوگوں میں احمدیت کا پیغام احسن رنگ میں پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے۔

(الفضل انٹرنیشنل 9 مارچ 2007ء)

چقندر ۔ نفع مند فصل

شکر سازی کیلئے کامیاب فصل

دنیا میں چقندر اور گنے سے چینی حاصل کی جاتی ہے پاکستان میں سوائے صوبہ سرحد کی دوملوں کے پنجاب اور سندھ میں گنے کی فصل سے ہی چینی حاصل ہوتی ہے ۔ دنیا میں تقریباً ایک چوتھائی چینی صرف چقندر سے حاصل کی جاتی ہے گنے کے مقابلے میں چقندر کی فصل 1/3 حصہ کم پانی پر کامیابی سے کاشت کی جاسکتی ہے۔

زیادہ سے زیادہ چقندر کی پیداوار 800 من فی ایکڑ ہے چقندر گنا، چقندر گندم کو مخلوط کاشت کیا جاسکتا ہے مگر چقندر اور ستمبر کاشت گنا کاشتکار کیلئے زیادہ منافع بخش ہے اور کامیاب مخلوط کاشت سے 64 تا 72 ہزار روپے فی ایکڑ آمدن عین ممکن ہے نومبر میں کاشت کی ہوئی چقندر کی فصل مئی جون میں ملز کو سپلائی کی جاسکتی ہے جس سے 32 سے 40 ہزار روپیہ آئندہ موسم کے شروع میں ملز کو سپلائی ہوگا۔ چقندر میں قابل حصول چینی کی پیداوار 12 سے 14 فیصد تک ممکن ہے جو کہ اوسطاً فصل کی نسبت 4 فیصد سے 5 فیصد زائد چینی حاصل کی جاسکتی ہے اس طرح چقندر کی کاشت مالکان کیلئے گنے کی فصل کی نسبت پچاس فیصد اور کاشتکار کیلئے 100 فیصد زیادہ منافع بخش ہے ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد کے شعبہ شکر میں ہونے والے تجربات نے یہ بات بالکل واضح کردی ہے کہ چقندر کی فصل زمیندار اور ملز مالکان دونوں کیلئے منافع بخش ہے۔

1۔ اس کا دورانیہ انتہائی کم ہے اور صرف 6-7 ماہ میں چقندر کی فصل پختگی اختیار کر لیتی ہے اور برداشت کے قابل ہوجاتی ہے۔

2۔ گنے کے مقابلہ میں اسے 33 فیصد پانی درکار ہوتا ہے اس طرح یہ صرف 6 تا 8 آبپاشی کے ذریعہ برداشت کی جاسکتی ہے لہذا چقندر کیلئے پانی کے اخراجات بہت کم اور مقابلتاً آمدن بہت زیادہ ہے۔

3۔ چھوٹے زمینداروں کیلئے انتہائی اہم اور نقد آور فصل ہے جو ان کیلئے 100 فیصد منافع کا باعث ہے چقندر کو گنے کے مقابلے میں کم زرخیز زمین اور اوسطاً کم اجزائے خوراک کی ضرورت ہوتی ہے اس طرح کم پیداواری لاگت سے زیادہ منافع حاصل ہوتا ہے۔

4۔ چقندر کی فصل کا بیج صرف اڑھائی کلوگرام فی ایکڑ ہے جو کہ گنے کی فصل کے مقابلہ میں انتہائی سستا اور باآسانی ایک جگہ سے دوسری جگہ بغیر کسی اضافی لاگت کے منتقل کیا جاسکتا ہے۔

5۔ چقندر کی ترقی دادہ اقسام میں سے کیوی ٹرما پیداوار کیلئے اور جب کہ اور KWS.1451 قابل حصول چینی کیلئے اپنی مثال آپ ہیں۔

6۔ چقندر کی ترقی دادہ دوسری فصلات مثلاً گندم کے ساتھ بھی کامیابی کے ساتھ مخلوط کاشت کیا جاسکتا ہے لیکن چقندر اور گنا کی مخلوط کاشت 100 فیصد زیادہ منافع بخش ہے۔

7۔ چقندر اور گنے کی مخلوط کاشت کی صورت میں سیاڑ کا سیاڑ سے فاصلہ 120 سینٹی میٹر اور دو چقندر کے سیاڑ بہترین منافع کی ضمانت ہیں۔

8۔ چقندر کی فصل کو موجودہ شوگر ملز کے پلانٹ میں چند تکنیکی تبدیلیوں کے بعد مثلاً Doiling Garding Silicing Unit, Diffusion Unit باآسانی چینی بنانے کیلئے استعمال کیا جاسکتا ہے اس طرح شوگر ملز کے موسم میں دو ماہ تک اضافہ ہوسکتا ہے۔

9۔ چقندر کی فصل کو اکتوبر کے آخری عشرہ سے لے کر دسمبر کے وسط تک کاشت کیا جاسکتا ہے لیکن نومبر کا مہینہ اس کی کاشت کیلئے موزوں ترین ہے عام طور پر چقندر ہر قسم کی زمین پر کاشت ہوسکتا ہے لیکن بھاری میرا زمین زیادہ بہترین ہے زمین کی تیاری کیلئے زمین کا گہرا ہل بھربھرا اور ہموار ہونا انتہائی ضروری ہے چقندر کو ایک بوری DAP ایک بوری پوٹاش اور ڈیڑھ سے 2 بوری یوریا کی ضرورت ہوتی ہے لیکن بہترین طریقہ زمین کی تجزیاتی رپورٹ کے مطابق سفارش کردہ کھادوں کا استعمال ہے کھادوں کے ساتھ ساتھ سبز کھاد یا روڑی کا استعمال بہترین پیداوار کی ضمانت ہے۔

10۔ چقندر کو ڈیڑھ فٹ کے فاصلے پر Dibbling کے ذریعے کاشت کیا جاتا ہے جس کیلئے 2 تا 2.5 کلوگرام بیج فی ایکڑ کافی ہے کاشت سے پہلے بیج کو زہر آلودہ کرنا انتہائی فائدہ مند ہے ویسے تو اس میں جڑی بوٹیوں کا کوئی مسئلہ نہیں لیکن پھر بھی ضرورت کے مطابق ڈوال گولڈ بحساب 750 ملی لیٹر فی ایکڑ استعمال کریں رس چوسنے والے کیڑوں کے خلاف مونوکروٹوفاس گروپ کی کوئی بھی ادویات سپرے کی جاسکتی ہیں چقندر کی فصل کو کل 6 تا 8 پانی درکار ہوتے ہیں لیکن میرا اور ریتلی زمین یا موسم اور وقت کاشت برداشت کے لحاظ سے اس میں اضافہ ممکن ہے۔

☆ چقندر کو گنے اور گندم کے ساتھ مخلوط کاشت بھی کیا جاسکتا ہے۔

☆ اس کی کاشت سے 100 ٹن فی ایکڑ تک پیداوار کا حصول ممکن ہے۔

☆ اس فصل کو 33 فیصد پانی درکار ہوتا ہے اور یہ 6 تا 8 آبپاشی کے ذریعے برداشت کی جاسکتی ہے۔ گنے کے مقابلے میں چقندر کی فصل ایک تہائی فیصد کم پانی پر کامیابی سے کاشت کی جاسکتی ہے۔

☆ چقندر کی فصل مئی اور جون میں برداشت کیلئے تیار ہوجاتی ہے جسے مزدوروں کے ذریعے Uproot کیا جاسکتا ہے۔

11۔ چقندر کی پیداواری پوٹینشل، قابل حصول چینی اور گنے کے ساتھ مخلوط کاشت کو دیکھا جائے تو یہ بات بالکل واضح ہے کہ اب وہ دن دور نہیں جب پاکستان میں بھی چقندر ایک Major Crops کی حیثیت سے کاشت کی جائے گی اگرچہ ابھی چقندر پر مزید تجربات ہونا باقی ہیں لیکن ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد کے ابتدائی نتائج انتہائی حوصلہ افزا ہیں جو اس بات کے غماز ہیں کہ پاکستان بالخصوص پنجاب میں چقندر کی کاشت میں اضافہ ہونا چاہیے اور چند ایک ملوں میں چقندر سے چینی کشید کرنے کے یونٹ لگانے چاہئیں اسطرح ملک میں بحران کا شکار شکر سازی کی صنعت کو سہارا بھی ملے گا اور دیہات میں پھیلتی ہوئی غربت میں بھی کسی حد تک کمی آئے گی۔

ویسے بھی اب نہری پانی میں کمی آتی جارہی ہے گنا زیادہ پانی کی فصل ہے اس کے مقابلے میں چقندر ہی وہ فصل ہے جو شکر سازی کی صنعت کیلئے کامیاب بھی جاسکتی ہے ایوب ایگریکلچر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ میں اس پر بہت کام ہورہا ہے۔

مزید معلومات کیلئے

Pakistan Agricultural
Research Council
Park Road Islamabad

Toll Free PH: No 0800-55056

PH: 051-9255056

یا درج ذیل ویب سائٹ پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

http:// www.parc.gov.pk

(مرسلہ: نظارت صنعت وتجارت)

☆......☆......☆

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

بچوں کی پرورش میں تحمل چاہیے

بچوں کو پالنا اور ان کی بہتر تربیت کرنا کوئی آسان کام نہیں ہے۔ اس کے لئے والدین کو بھی صبر وتحمل کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ بچے اپنے مختلف ادوار میں مختلف رویوں کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ کبھی تو وہ انتہائی چڑچڑے پن اور بدتمیزی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ جس سے والدین بعض اوقات اتنے زچ ہوتے ہیں کہ اپنا صبر کا پیمانہ لبریز کر بیٹھتے ہیں۔ اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ شیرخوارگی سے لے کر لڑکپن تک بچہ مختلف مسائل کا شکار ہوجاتا ہے اور مختلف طرح کے عجیب و غریب رویوں کا مظاہرہ کرتا ہے۔ جس کی وجہ سے والدین ان کے ساتھ کبھی سختی برتتے ہیں۔ کبھی اپنا غصہ ان پر اتارتے ہیں اور کبھی انہیں ان کے حال پر چھوڑ دیتے ہیں۔ یوں مسئلہ پیچیدہ ہوتا جاتا ہے۔

والدین کو ایسے حالات میں بچے سے اپنے تعلق کو مضبوط رکھنا چاہئے۔ تاکہ اس مسئلے کو حل کیا جاسکے۔ والدین اور بچے کا آپس میں رابطہ اس خلیج کو ختم کرسکتا ہے والدین کو یہ نہیں سوچنا چاہئے کہ بچہ بولنا شروع کرے گا۔ تو اس کے ساتھ بات کریں گے۔ کیونکہ وہ اپنی مسکراہٹ سے ہی آپ سے رابطہ قائم رکھ سکتا ہے۔ چنانچہ جب بھی مائیں دودھ پلائیں تو ساتھ ساتھ اس سے پیار بھری باتیں بھی کرتی رہیں۔

جب بچہ رو رہا ہو تو چپ رہنے کی بجائے اس سے باتیں کرتی رہیں کیونکہ جس طرح بڑے افراد ایک دوسرے کی توجہ مانگتے ہیں۔ اسی طرح بچہ بھی توجہ مانگتا ہے اگر وہ کھلونوں سے کھیل رہا ہو۔ تو اس کے متعلق بات کریں۔ ورنہ وہ رو رو کر آپ کی توجہ مانگے گا۔

یہ بھی دیکھیں کہ وہ کیوں رو رہا ہے۔ اس سے پوچھیں کہ وہ کیوں پریشان ہے۔ اپنے بچوں کو یہ بھی موقع دیں کہ وہ اس کا صحیح جواب دے سکیں۔

بچے پر زیادہ رعب ڈالنے پر گریز کریں۔ اس سے پیار سے مسائل پر بات کریں۔ جو بات وہ نرمی سے مان جاتا ہے۔ وہ سختی سے مت کریں۔ اسے سمجھانے کی کوشش کریں۔ کہ ایسا کروگے تو چوٹ لگ جائے گی۔

بچہ اگر سوال کرے تو اسے ٹالنے کی ضرورت نہیں۔ اسے جواب ضرور دیں۔ بچے کو حکم دینے کی بجائے اس سے سمجھوتہ کرنے کی کوشش کریں۔ پیار محبت سے اس کے ساتھ ایسا پروگرام بنالیں۔ کہ وہ اپنا سکول کا کام بھی کرسکے اور ٹی وی بھی دیکھ سکے۔ رفتہ رفتہ وہ اس کا پابند ہوجائے گا۔ اور ایسی زندگی گزارنے کا سلیقہ سیکھ جائے گا۔

کیریر (Career) کے انتخاب میں بھی بچے کی مدد کریں۔ نہ کہ اسے حکم دیں۔ یہ دیکھیں کہ وہ کیا بننا چاہتا ہے۔ اسے اپنی مرضی کا پابند نہ بنائیں۔ اگر بچہ آپ کی مرضی کے مطابق نہ چلے تو اسے انا کا مسئلہ نہ بنائیں۔ اسے اپنی مرضی کے مطابق کیریر کے انتخاب کا حق دیں۔ بچہ کوئی کام کرے تو اس کی کوشش کو سراہیں۔ اس کی تعریف کریں۔ گفتگو میں اپنی آواز نرم اور دھیمی رکھیں۔

بچے میں خوداعتمادی پیدا کریں تاکہ وہ ہر بات کھل کر کرے۔ بچوں کو واضح انداز میں اپنی سوچ سے آگاہ کریں۔ سختی نہ کریں۔ تاکہ وہ آپ کی عزت کرے بچوں کو متضاد سوچ کا عادی بنانے سے گریز کریں۔

اللہ تعالیٰ سب والدین کو اور خصوصاً واقفین نو بچوں کے والدین کو نہایت احسن رنگ میں اپنے بچوں کی تربیت کرنے کی توفیق دے۔ آمین

☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 67913 میں

Abdul Wasiu

ولد Adeyemo قوم Yoruba پیشہ....عمر 38 سال بیعت 1991ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Abdul Wasiu گواہ شد نمبر1 حافظ مصلح الدین۔گواہ شد نمبر2 Imran

مسل نمبر 67914 میں ہبۃ الہادی قیوم

بنت منور احمد قیوم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ ہبۃ الہادی قیوم گواہ شد نمبر1 M.A.Adetoye ۔گواہ شد نمبر2 منور احمد طاہر

مسل نمبر 67915 میں Mujahid

ولد Onajobi قوم.... پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت 1992ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ مالیتی -/25000 نائیجیرین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/25755 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Mujahid۔گواہ شد نمبر1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر2 Qasim

مسل نمبر 67916 میں Jimoh

ولد Lawal قوم.... پیشہ ڈرائیور عمر 55 سال بیعت 1973ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/8688 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔Jimoh۔گواہ شد نمبر1 حافظ مصلح الدین۔گواہ شد نمبر2 Ibrahim

مسل نمبر 67917 میں Muallim Badir

ولد Ali قوم Yoruba پیشہ مشنری عمر 42 سال بیعت 1990ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 11102.41/-k نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Muallim Badir۔گواہ شد نمبر1 حافظ مصلح الدین۔گواہ شد نمبر2 Haroon Adelani

مسل نمبر 67918 میں

Kamarudeen.A

ولد Lawal قوم پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت 1979ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Kamarudeen.A گواہ شد نمبر1 Abdul Rashid۔گواہ شد نمبر2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 67919 میں

Thuwaibah Olaitan

زوجہ Shobambi قوم Yoruba پیشہ ٹیچنگ عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7800 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Thuwaibah Olaitan۔گواہ شد نمبر1 عبدالرشید ۔گواہ شد نمبر2 حافظ عبدالغنی

مسل نمبر 67920 میں

Abdul Lateef

ولد Bada قوم .... پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت 1983ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/57000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔Abdul lateef۔گواہ شد نمبر1 Jamiu گواہ شد نمبر2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 67921 میں

Abdul Ghaffar Kayode

ولد Ojo قوم Yoruba پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/51000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Abdul Ghaffar گواہ شد نمبر1 عبدالرشید۔گواہ شد نمبر2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 67922 میں

Abdul Fatai Adekonle

ولد A.Ganiyy Tajani قوم Yoruba پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت 2002ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Abdul Fatai Adenkonle۔گواہ شد نمبر1 حافظ مصلح الدین۔گواہ شد نمبر2 Haroon Adelani

مسل نمبر 67923 میں

Muhammad Qazeem

ولد Zakariyah Opplekeقوم Yoruba پیشہ ٹریڈنگ عمر 34 سال بیعت 1986ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر

میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/20000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Qazeem۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد

مسل نمبر 67924 میں

Bashiruddeen

ولد Ibiyemi قوم Yoruba پیشہ سٹیٹ ایجنٹ عمر 60 سال بیعت 1977ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/66000 نائیجیرین کرنسی سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Bashiruddeen گواہ شد نمبر 1 Taofeek۔ گواہ شد نمبر 2 Haroon

مسل نمبر 67925 میں

Yusuf Amuda

ولد Glwa قوم Yoruba پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت 1984ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Yusuf Amuda گواہ شد نمبر 1 Ishaq.A.Saleem۔ گواہ شد نمبر 2 Ishaq

مسل نمبر 67926 میں

Hashiat Adebukola

زوجہ Adbul Awwal قوم Yoruba پیشہ ٹریڈر عمر 29 سال بیعت 1998ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4800 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hashiat Adebukola۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 67927 میں Sabitiyu

زوجہ Omotosho قوم Yoruba پیشہ ٹیچنگ عمر 38 سال بیعت 1996ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8700 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sabitiyu۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 67928 میں

Fozia Muneer

زوجہ منیر احمد شمس قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 30 گرام (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/10000 سیرالیون کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fozia Muneer۔ گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد افضل۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نعیم اظہر

مسل نمبر 67929 میں رشیدہ عبداللہ

زوجہ عبداللہ کوفی قوم.... پیشہ فارمنگ عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رشیدہ عبداللہ۔ گواہ شد نمبر 1 Issah Addae۔ گواہ شد نمبر 2 Mustapha Bin Dan Qual

مسل نمبر 67930 میں Jamik Adam

زوجہ Adam Suleman قوم.... پیشہ ٹریڈر عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Jamila Adam گواہ شد نمبر 1 Abdul Lateef Uthman گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 67931 میں

Fatima Ekua Ketsaba

زوجہ Ababio قوم.... پیشہ فارمنگ عمر 78 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/64000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fatima Ekua Ketsaba گواہ شد نمبر 1 Abdul Lateef Uthman۔ گواہ شد نمبر 2 Yaqub.K.Entsie

مسل نمبر 67932 میں Adisa Baako

زوجہ Sadique Baako قوم.... پیشہ فارمنگ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2 ایکڑ مالیتی -/8000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Adisa Baako۔ گواہ شد نمبر 1 Mustapha Bin Danqus۔ گواہ شد نمبر 2 Issah Addea

مسل نمبر 67933 میں Abdul Basit

ولد Sutara قوم.... پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP 500000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Basit گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi۔ گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 67934 میں Sari

زوجہ Sunita Salim قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 69 سال بیعت 1954ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش

وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP 200000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP90000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Sari۔گواہ شد نمبر1 Yusuf Ahmadi۔گواہ شد نمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 67935 میں Nurhayati

زوجہ Abdul Fatah قوم....پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر طلائی زیور 5 گرام مالیتی -/RP500000 (2) طلائی زیور 4 گرام مالیتی -/RP400000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP110000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Nurhayati۔گواہ شد نمبر1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 67936 میں

Entin Supriatin

زوجہ A.Raslan قوم....پیشہ پنشنر عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP1000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP536600 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Entin Supriatin۔گواہ شد نمبر1 Drs Nana Sumarna۔گواہ شد نمبر2 wardani

مسل نمبر 67937 میں Azmi

زوجہ Ahmad Sofyan قوم....پیشہ....عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/RP 175000000 (2) مارکیٹ مالیتی -/RP7000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP520000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Azmi۔گواہ شد نمبر1 Saleh Ahmedi گواہ شد نمبر2 Ahmad Nasir

مسل نمبر 67938 میں

DJa Frulah Achmad

ولد Deddy Koesnadi قوم....پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP10312.500 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔DJa Frulah Achmad۔گواہ شد نمبر1 Idroes Permanaah گواہ شد نمبر2 Ahmad Riza

مسل نمبر 67939 میں Mahr

زوجہ Nur Hasan قوم....پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت 2001ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 9000 مربع میٹر مالیتی -/RP25000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP1600000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Mahrup گواہ شد نمبر1 Dian۔گواہ شد نمبر2 Katiran

مسل نمبر 67940 میں Sopandi

ولد Sair قوم ....پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رائس فیلڈ 550 مربع میٹر مالیتی -/RP4000000 (2) زمین برقبہ 3600 مربع میٹر مالیتی -/RP8000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP750000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/RP600000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Sopandi۔گواہ شد نمبر1 A.surahmat۔گواہ شد نمبر2 Sobari

مسل نمبر 67941 میں

Syuzaat Ahsan

ولد Gulam Wahyudin قوم....پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Syuzaat Ahsan۔گواہ شد نمبر1 Ghulam DJumhawa۔گواہ شد نمبر2 Wahyudin

مسل نمبر 67942 میں R.Nusrat

زوجہ Ghulam Wahyudin قوم....پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ بصورت زیور 5 گرام طلائی زیور مالیتی -/RP1000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔R.Nusrat۔گواہ شد نمبر1 Gulam Wahyudin۔گواہ شد نمبر2 Diumhawi

مسل نمبر 67943 میں

Tuli Taufik Ahmadi

ولد Hidayt قوم....پیشہ فارم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 17500 مربع میٹر مالیتی -/RP8000000 اس وقت مجھے بصورت فارم -/RP3600000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Juli Taufik Ahmadi گواہ شد نمبر1 Hafid.S. Ahmad۔گواہ شد نمبر2 Cepi Sofyan.s

مسل نمبر 67944 میں Laski

زوجہ Nur Hasan قوم....پیشہ خانہ داری عمر 62

سال بیعت 1960ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP200000 (2) طلائی زیور 36.4 گرام مالیتی -/RP3276000 (3) رائس فیلڈ مربع میٹر مالیتی -/RP24750000 (4) زمین برقبہ 210 مربع میٹر مالیتی -/RP9000000 (5) زمین برقبہ 539 مربع میٹر مالیتی -/RP11550000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP100000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Laski۔ گواہ شد نمبر 1 Ucin 2 گواہ شد نمبر۔ Yusuf Ahmadi Sanusi

مسل نمبر 67945 میں iing Armilah

زوجہ Mahmud قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی انڈونیشیا ساکن بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP400000 (2) طلائی زیور 120 گرام مالیتی -/RP1600000 (3) زمین برقبہ 56 مربع میٹر مالیتی -/RP2800000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ iing Armilah گواہ شد نمبر Yusuf Ahmadi ۔ گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 67946 میں Dasita

زوجہ Wiranta قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 78 سال بیعت 1954ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-4-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر ادا شدہ -/RP900000 (2) زمین برقبہ 294 مربع میٹر مالیتی -/RP5250000 (3) زمین برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی -/RP1000000 (4) طلائی زیور 51 گرام مالیتی -/RP1020000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی

اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Dasita۔ گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmad گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 67947 میں Tar yono

ولد Junadi قوم.... پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت 2002ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) دوکان مالیتی -/RP2000000۔ اس

وقت مجھے مبلغ -/RP320000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Taryono۔ گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi۔ گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 67948 میں

Abdul Karnaen

ولد Sujadi Saja قوم.... پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/RP4000000 (2) زمین برقبہ 96 مربع میٹر مالیتی -/RP5000000 (3) رائس فیلڈ 420 مربع میٹر مالیتی -/RP15000000 (4) زمین برقبہ 100 مربع میٹر مالیتی -/RP10000000 (5) زمین برقبہ 98 مربع میٹر مالیتی -/RP5000000۔

اس وقت مجھے مبلغ -/RP1700000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP50000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Karnaen۔ گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi۔ گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanufi

مسل نمبر 67949 میں

Iyoh Ruwiyat

زوجہ Arsim قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ 21 گرام طلائی زیور -/RP2100000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP80000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Iyoh Ruwiyat گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi۔ گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 67950 میں Amnah A.R

زوجہ Irians Sultan Bandaro قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین مالیتی -/RP19000000 (2) حق مہر -/RP400000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP7200000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amnah A.R۔ گواہ شد نمبر 1 Drs Rafiq Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Zaini Tanjung

مسل نمبر 67951 میں Uman

ولد Oking قوم.... پیشہ لیبر/فارمر عمر 64 سال بیعت 1969ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 200 مربع میٹر -/RP1500000 (2) رائس فیلڈ برقبہ 350 مربع میٹر مالیتی -/RP3500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP225000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Uman۔ گواہ شد نمبر 1 Suparman۔ گواہ شد نمبر 2 Ratman

مسل نمبر 67952 میں Cicih Lamsih

زوجہ Usman قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP400000 (2) طلائی زیور 0.5 گرام مالیتی -/RP35000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP90000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے

الامتہ۔ Cicih Lamsih۔ گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi۔ گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 67953 میں Casim

ولد Wang Samu قوم.... پیشہ فارمر عمر 66 سال بیعت 1972ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان برقبہ 210 مربع میٹر مالیتی -/RP45000000 (2) زمین برقبہ 280 مربع میٹر مالیتی -/RP12000000 (3) رائس فیلڈ برقبہ 1260 مربع میٹر مالیتی -/RP36000000 (4) مکان برقبہ 40 مربع میٹر مالیتی -/RP20000000 (5) مکان برقبہ 45 مربع میٹر مالیتی -/RP15000000 (6) مکان مالیتی -/RP50000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP4800000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔

العبد۔ Casim۔ گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi
گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 67954 میں Sarmah

زوجہ Casim قوم .... پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت 1963ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP300000 (2) زمین برقبہ 105 مربع میٹر مالیتی -/RP7500000 (3) طلائی زیور 1.5 گرام مالیتی -/RP195000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sarmah۔ گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi۔ گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 67955 میں Rukiah

زوجہ Sayudin قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ 100 گرام طلائی زیور -/RP1000000 (2) طلائی زیور 1 گرام مالیتی -/RP100000۔

اس وقت مجھے مبلغ -/RP90000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rukiah گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi۔ گواہ شد نمبر 2 Ucin sanusi

مسل نمبر 67956 میں

Imas Nusraeni

زوجہ Tar yono قوم پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ 5 گرام زیور مالیتی -/RP500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP240000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Imas Nuraeni گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi۔ گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

الفضل کی اشاعت بڑھائیں

الفضل کی اشاعت دس ہزار تک پہنچانا ہمارے پیارے آقا کی خواہش ہے۔ **یہ بات رکھیئے**

برصغیر میں ریل کا اجراء

برصغیر کی مواصلات کی تاریخ میں 16 اپریل 1853ء ایک اہم تاریخ ہے اور وہ یوں کہ اس دن برصغیر میں پہلی ریل گاڑی چلی تھی۔

اس واقعہ کا پس منظر کچھ یوں ہے کہ 1843ء میں انگلستان کے ایک ماہر انجینئر مسٹر جی۔ ٹی۔ کلارک کو، جو انگلستان کی گریٹ ویسٹرن ریلوے کی تعمیر کے سلسلہ میں خدمات انجام دے چکے تھے، بمبئی بھیجا گیا تاکہ وہ ہندوستان میں ریلوے کے آغاز کے سلسلہ میں بنیادی کام کرسکیں۔ مگر بدقسمتی سے مسٹر کلارک نے جو سکیم تیار کی اس کو ہندوستانی فوج کی ایک کمیٹی نے مسترد کردیا۔

اسی دوران Great Indian Peninsula Railway Falkland کے نام سے ایک پروجیکٹ پر کام شروع ہوا۔ اس پروجیکٹ کے مطابق بمبئی سے دکن تک ریلوے لائن تعمیر ہونا تھی۔ جس میں سے شمالی اور جنوبی علاقوں کو مربوط کرنے کیلئے، الٰہ آباد اور مدراس کے لئے برانچ لائنیں نکالنے کا پروگرام تھا۔ اس پروجیکٹ کو ان تاجروں نے بھی بہت پسند کیا جو ہندوستان کی کپاس، لیور پول برآمد کیا کرتے تھے۔ مسٹر کلارک اور ان کے ساتھیوں کو بھی یہ سکیم پسند آئی اور انہوں نے بھی اسی سکیم کے تحت، جس کا نام انڈین پینن سولا ریلوے ہی رکھنے کا فیصلہ کیا گیا، ریلوے لائنوں کی تنصیب کا ابتدائی کام شروع کیا۔

1849ء میں ایسٹ انڈیا کمپنی نے 35 میل لمبی تجرباتی لائن بچھانے کی اجازت دی۔ اس کے 21 میل لمبے حصے کے سروے کا کام 1850ء میں شروع ہوا اور چند ماہ میں مکمل ہوگیا۔ ستمبر 1850ء میں ریلوے لائن بچھانے کے لئے ٹینڈر طلب کر لئے گئے۔ ریلوے ٹریک کے لئے 5 فٹ 6 انچ چوڑے ٹریک کا فیصلہ کیا گیا اور یوں 1852ء کے اواخر میں بمبئی سے تھانہ تک ریل کی پٹڑی تیار ہوگئی۔

اور پھر 16 اپریل 1853ء کا تاریخی دن آیا، جس دن برصغیر کی پہلی ریل گاڑی کا آغاز ہونا تھا۔ اس ریل گاڑی کا آغاز، پروگرام کے مطابق بمبئی کے گورنر فاک لینڈ (Falkland) کو کرنا تھا، مگر وہ اپنی بعض مصروفیات کی بنا پر اس تاریخی موقعہ سے فائدہ نہ اٹھا سکے تاہم ان کی اہلیہ لیڈی فاک لینڈ اس تاریخی موقعہ پر موجود تھیں۔ اس دن بمبئی میں عام تعطیل کی گئی اور دوپہر تین بجکر تیس منٹ پر برصغیر کی پہلی ریل گاڑی چار سو مسافروں کو لے کر بمبئی کے بوری بندر سٹیشن سے، جس کا موجودہ نام وکٹوریہ ٹرمینیشن ہے، اکیس میل کے فاصلے پر واقع تھانہ سٹیشن کے لئے روانہ ہوئی۔ اس ریل گاڑی نے، جس کا آغاز اکیس توپوں کی سلامی سے ہوا، یہ فاصلہ 57 منٹ میں طے کیا اور یوں یہ 57 منٹ برصغیر کی مواصلات کی تاریخ کے اہم ترین لمحات بن گئے۔

ریل کی ایجاد سے قرآن اور حدیث کی وہ پیشگوئیاں پوری ہوئیں جن میں آخری زمانہ میں تیز رفتار سواریوں کی ایجاد کا ذکر کیا گیا تھا۔

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں:۔

”ریل کا وجود اور اونٹوں کا بیکار ہونا مسیح موعود کے زمانہ کی نشانی ہے اور مسیح کے ایک یہ بھی معنے ہیں کہ بہت سیاحت کرنے والا۔ تو گویا خدا نے مسیح کے لئے اور اس کے نام کے معنے متحقق کرنے کے لئے اور نیز اس کی جماعت کے لئے جو اسی کے حکم میں ہیں ریل کو ایک سیاحت کا وسیلہ پیدا کیا ہے تا وہ سیاحتیں جو پہلے مسیح نے ایک سو بیس برس تک بصد محنت پوری کی تھیں اس مسیح کے لئے صرف چند ماہ میں وہ تمام سیر وسیاحت میسر آجائے اور یہ یقینی امر ہے کہ جیسے اس زمانہ کا ایک مامور من اللہ ریل کی سواری کے ذریعہ سے خوشی اور آرام سے ایک بڑے حصہ دنیا کا چکر لگا کر اور سیاحت کر کے اپنے وطن میں آسکتا ہے“۔

(تحفہ گولڑویہ۔ روحانی خزائن جلد 7 ص 195)

قادیان میں ریل 19 دسمبر 1928ء کو آئی۔

پتہ مطلوب ہے

❁ محترمہ امتہ الحفیظ صاحبہ زوجہ مکرم محمد نواز گورایہ صاحب ساکن فیروز والا ضلع گوجرانوالہ نے مورخہ 14 اپریل 1969ء کو وصیت کی تھی جس کا نمبر 19734 ہے۔ گزشتہ چھ سال سے ان کا دفتر کے ساتھ کوئی رابطہ نہیں۔ اگر وہ یہ اعلان خود پڑھیں یا ان کے کسی عزیز کو ان کے بارہ میں علم ہو تو ان کے موجودہ پتہ سے دفتر وصیت کو فوری مطلع کریں۔

(سیکرٹری مجلس کار پرداز ربوہ)

درخواست دعا

❁ مکرم رانا ذیشان اللہ صاحب قائد مجلس چک نمبر 2/T.D.A ضلع خوشاب اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے والد مکرم رانا نصر اللہ خان صاحب بعارضہ شوگر بیمار ہیں۔ احباب سے کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم چوہدری آصف ندیم صاحب آف لندن حال دار الرحمت وسطی ربوہ اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے خسر محترم سلیم احمد صاحب بعارضہ قلب بیمار ہیں سانس کی تکلیف بھی بعض دفعہ ہو جاتی ہے۔ آجکل کمزوری زیادہ محسوس کرتے ہیں۔ احباب سے معجزانہ اور شفائے کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

درخواست دعا

❁ مکرم محمد ادریس صاحب چودھری جارجیا امریکہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار تین ماہ ہسپتال میں گردوں کی تکلیف کی وجہ سے گزارنے کے بعد اب بفضل اللہ گھر واپس آگیا ہے۔ ابھی علاج جاری ہے۔ احباب جماعت سے مکمل صحت یابی اور انجام بخیر کیلئے درخواست دعا ہے۔

داخلہ کمپیوٹر کورسز

(طاہر کمپیوٹر انسٹیٹیوٹ خدام الاحمدیہ پاکستان)

خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام مندرجہ ذیل کورسز کا اجراء کیا جا رہا ہے۔ نئی کلاسوں کا اجراء یکم مئی 2007ء سے ہوگا۔ داخلہ کے خواہش مند حضرات اپنی درخواستیں دفتر خدام الاحمدیہ پاکستان میں جمع کروا دیں۔ داخلہ فارم دفتر سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

موجودہ دور میں بنیادی کمپیوٹر ٹریننگ زندگی کی ہر فیلڈ میں انتہائی اہمیت اختیار کر چکی ہے۔ موجودہ دور کی ضرورتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے، ہر عمر اور کسی بھی معیار تعلیم کے حامل افراد کے لئے طاہر کمپیوٹر انسٹیٹیوٹ میں درج ذیل کورسز جاری ہیں۔ یہ کورس ہر شعبہ زندگی کے لئے یکساں مفید اور ضروری ہے ضرورت مند حضرات معلومات اور داخلہ کے حصول کے لئے صبح 9 تا 12 بجے اور شام 4 تا 6 بجے دفتر خدام الاحمدیہ پاکستان تشریف لا سکتے ہیں۔

کمپیوٹر پروفیشنلز کا بنیادی کورس

ٹائپنگ (اردو + انگلش) کمپیوٹر کے بنیادی امور، آپریٹنگ سسٹم، مائیکروسافٹ ورڈ، مائیکروسافٹ ایکسل، مائیکروسافٹ پاور پوائنٹ، ان پیج، انٹرنیٹ،

دورانیہ 2 ماہ — فیس کورس -/2000 روپے

ویب بلڈنگ کورس

موجودہ دور میں جب بے روزگاری عام ہے۔ ویب بلڈنگ کی فیلڈ میں تعلیم یافتہ لوگ جلد ہی مہارت حاصل کر کے اپنے لئے آسان اور باعزت روزگار کی صورت پیدا کر سکتے ہیں۔ کمپیوٹر کا بنیادی کورس یا اس معیار کی مہارت رکھنے والے احباب داخلہ لے سکتے ہیں۔

ویب بلڈنگ کے امور۔ Dream Weaver,

Html, Javascript, PHP. MY SQL

دورانیہ 3 ماہ — فیس کورسز -/3000 روپے

کمرشل کمپوزنگ اور ڈیزائننگ

تعلیم یافتہ بے روزگار افراد معمولی انوسٹمنٹ سے اپنا کاروبار شروع کر سکتے ہیں یا کہیں بھی کمپوزنگ اور ڈیزائننگ کی ملازمت حاصل کر سکتے ہیں۔ طاہر کمپیوٹر انسٹیٹیوٹ میں درج ذیل کورس شروع ہے۔ جس میں داخلہ لے کر ضرورت مند حضرات پیشہ ورانہ مہارت حاصل کر کے اپنے لئے بہتر روزگار کے مواقع حاصل کر سکتے ہیں۔

(کمپیوٹر کا بنیادی کورس یا اس معیار کی مہارت رکھنے والے احباب داخلہ لے سکتے ہیں)

Inpage (Advanced Level).

M.S Word (Advanced Level),

Corel Draw, Adobe Photo Shop.

دورانیہ 2 ماہ — فیس کورس -/2000 روپے۔

ہارڈ ویئر اور لوکل ایریا نیٹ ورکنگ

دورانیہ 2 ماہ۔ — فیس کورس -/2000 روپے۔

نوٹ:۔ طلباء کمپیوٹر کے استعمال سے واقف ہوں۔

(انچارج طاہر کمپیوٹر انسٹیٹیوٹ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

خبریں

ملک بھر میں عدالتی بائیکاٹ، وکلاء، اور اپوزیشن کے مظاہرے سپریم جوڈیشل کونسل میں جسٹس افتخار محمد چودھری کے خلاف صدارتی ریفرنس کی سماعت ہوئی جس کے دوران چودھری اعتزاز احسن نے اپنے دلائل مکمل کر لئے، سماعت 18۔ اپریل تک ملتوی کر دی گئی۔ سماعت کے موقع پر لاہور سمیت ملک بھر میں وکلاء نے عدالتی بائیکاٹ کیا اور احتجاجی ریلیاں نکالیں، وکلاء نے بار ایسوسی ایشنوں پر کالے جھنڈے لہرائے، بازوؤں پر سیاہ پٹیاں باندھیں، بھوک ہڑتالی کیمپ لگائے، جلوس نکالے اور چیف جسٹس کی بحالی کا مطالبہ کیا۔ اپوزیشن جماعتوں نے بھی وکلاء کے جلوس میں شرکت کی۔

کرم ایجنسی میں جھڑپیں جاری ہیں کرم ایجنسی میں متحارب فریقوں کے مابین جھڑپیں جاری ہیں جن میں 8۔ افراد ہلاک جبکہ تین دیہات کو نذر آتش کر دیا گیا۔ گورنر سرحد نے کہا ہے کہ بدامنی کے ذمہ دار سرحد پار عناصر ہیں۔ انہوں نے ہنگو کے امن جرگے میں عمائدین سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حالات میں ہمارے ملک کا کوئی بھی حصہ بدامنی اور لاقانونیت کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ ایجنسی میں موجود فوج اور ایف سی کے دستوں کو صورتحال سے نمٹنے کیلئے فوراً متحرک کر دیا گیا اور آرٹلری اور ہیلی کاپٹروں کے مزید دستے بھی طلب کر لئے گئے ہیں۔ فوجی دستوں کی تعیناتی کے بعد حالات قابو میں کر لئے گئے ہیں۔

صوبے میں گندم خریداری مراکز کی تعداد بڑھائی جائے وزیر اعلیٰ پنجاب نے محکمہ خوراک کو ہدایت کی ہے کہ گندم کی خریداری مہم کے دوران کسانوں کو ہر ممکن سہولتیں فراہم کرنے کیلئے مؤثر اقدامات کئے ہیں۔ خریداری مہم کے دوران اچھی شہرت رکھنے والے دیانتدار افسروں اور اہلکاروں کی تعیناتی کی جائے تاکہ گندم کی خریداری کا عمل انتہائی شفاف طریقے سے مکمل ہو اور کسانوں کو ان کی پیداوار کا صحیح معاوضہ مل سکے۔

موبائل فونز سے ہلاکتوں کی افواہوں میں حقیقت نہیں پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی کے سرکاری ترجمان نے بتایا ہے کہ ملک بھر میں موبائل فونز میں انسانی صحت کیلئے خطرناک وائرس کی کوئی تصدیق نہیں ہو سکی اور نہ ہی اس سلسلہ میں پھیلائی جانے والی افواہوں یا مضحکہ خیز خبروں میں کوئی حقیقت ہے۔ پی ٹی اے کے ترجمان نے بتایا کہ وائرس صرف سافٹ ویئر سسٹم متاثر کر سکتا ہے لیکن انسان کو کوئی خطرہ یا نقصان نہیں پہنچ سکتا۔ انہوں نے کہا کہ تمام موبائل ٹیلی فون صارفین سے اپیل ہے کہ اس قسم کی جھوٹی اور بے بنیاد من گھڑت افواہوں پر کان نہ دھریں۔

(روزنامہ جنگ 14۔ اپریل 2007ء)

انسانی دماغ بیک وقت دو کام صحیح طور پر سرانجام نہیں دے سکتا برطانوی سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ 300 ملی سیکنڈ کی قلیل مدت میں بیک وقت 2 کام صحیح طور پر سرانجام دینے سے دماغ میں ایک کام کرنے کی رفتار سست ہو جاتی ہے۔ سائنسدانوں کی انسانی دماغ کے بارے میں یہ دریافت ٹریفک قوانین بنانے اور لاگو کرنے کیلئے اہم ثابت ہوگی۔ کار ڈرائیونگ کے دوران موبائل فون پر گفتگو کرنے سے بہت سے حادثات پیش آتے ہیں۔ سڑک پر رواں ٹریفک میں کسی ڈرائیور یا جہاز کے کاک پٹ میں مصروف عمل پائلٹ کیلئے 2 کام ایک ساتھ کرنا انسانی سیفٹی کیلئے خطرناک ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 16 اپریل

طلوع فجر	4:11
طلوع آفتاب	5:37
زوال آفتاب	12:09
غروب آفتاب	6:40

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 6214214
فون دکان 6216216
047-6211971

بیرون ملک عزیزوں اور شادی بیاہ کیلئے
اقصیٰ فیبرکس قدم بقدم
MODE
اعلیٰ پارچہ جات — لیڈیز ریڈی میڈ — بچگانہ ریڈی میڈ — مردانہ ریڈی میڈ
اقصیٰ چوک اقصیٰ مارکیٹ ربوہ
اعلیٰ کوالٹی — فون 0300-7704339 — ایک دام

ربوہ گرامر سکول (انگلش میڈیم)
ضرورت سٹاف
مددگار کارکنات (خواتین)
بچوں کی دیکھ بھال، کینٹین اور دیگر امور میں مدد کے لیے مددگار کارکنات (خواتین) کی ضرورت ہے۔ عمر کی حد چالیس سال۔ موزوں امیدواروں کیلئے کام کی نہایت اچھی شرائط و تنخواہ۔ دفتری اوقات میں رابطہ کریں۔
27/1 دارالصدر شمالی ربوہ فون: 6212132

ضرورت منشی
محمود آباد فارم (کنری۔ سندھ) میں ایک منشی کی ضرورت ہے۔ صحت مند مستعد 40/45 سال عمر کے ایسے افراد جو زمیندارہ کے کام سے واقفیت رکھتے ہوں۔ معقول تنخواہ، فیملی رہائش جس میں بجلی وغیرہ کی سہولت موجود ہے۔
اپنی درخواستیں امیر / صدر جماعت کی تصدیق سے بھجوائیں۔
مرزا مجیب احمد بیت العافیت (ربوہ) ڈاکخانہ چناب نگر ضلع جھنگ
فون برائے رابطہ: 047-6211567

سالانہ امتحانات شروع ہونے والے ہیں
اسلئے خوب تیاری کریں اور ٹانک رفیق دماغ کا استعمال ساتھ جاری رکھیں انشاء اللہ اللہ کے فضل کے ساتھ توقع کے مطابق ہوگا۔ بچوں اور بڑوں کیلئے یکساں مفید ہے۔
رفیق دماغ
کمزور ذہن کے بچوں کو ضرور استعمال کروائیں۔
کورس 3 ڈبیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

پرانے پیچیدہ ضدی ''لا علاج'' امراض
کے علاج اور علاج کی ٹریننگ کیلئے
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر سجاد علوم شرقی نور ربوہ
فون: 047-6212694/0334-6372030

Af الفردوس گارمنٹس
پینٹ شرٹ۔ دولہا ڈریس۔ پینٹ شرٹ ڈریس
جینز اور مکمل بچگانہ ورائٹی
طالب دعا: حامد علی خان
85B۔ نیو انارکلی۔ لاہور فون: 7324448

1924ء سے خدمت میں مصروف
راجپوت سائیکل ورکس
ہر قسم کی سائیکل، ان کے حصے، بے بی کار، پرامر سونگز واکرز وغیرہ دستیاب ہیں۔
پروپرائٹرز: نصیر احمد راجپوت۔ منیر احمد اظہر راجپوت
محبوب عالم اینڈ سنز
24۔ نیلا گنبد لاہور فون نمبر: 7237516

اسلام آباد میں جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
سرائیل ایسوسی ایٹس
افضال قادر باجوہ
0334-5035218
0321-5163197
051-5819584

C.P.L 29-FD

W.B
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Waqar Brothers Engineering Works
Corbide Daies Corbide parts
Silver Brose instruments.
Shop No.4 Shaheen Market Madni Road new Dhurm pura Mustfa Abad Lahore mob:0300-9428050